عشقِ رسول ﷺ سے سرشار امیدِ سحر کے پیامبروں کا ترجمان

ماہنامہ نوائے انجمن لاہور

جولائی 2023ء

- اعجاز القرآن
- رسالت مآب ﷺ کی سیاسی زندگی
- اسلامی طرزِ عبادات
- قائد طلباء کا دورہ کشمیر
- صراط المستقیم مہم
- سی ایس ایس اکیڈمی بڑی خوشخبری

ملک بھر میں انجمن طلباء اسلام کی تحفظِ قرآن ریلیاں

سالانہ انتخابات ۔۔ ایک تابندہ روایت

انجمن طلباء اسلام کی جانب سے

CSS اکیڈمی اور سکالرشپ کا اعلان

رپورٹ: سید حسنین نوری
مرکزی پریس سیکرٹری انجمن طلبہ اسلام
و نگران مکتبہ انجمن

موجودہ وقت کا تقاضا تھا کہ آنے والی نسل کے لیے کچھ بڑے فیصلے کیے جائیں جو مستقبل کے لیے ہمارے راستوں کا تعین کریں، اقوام عالم میں اپنی بات کی اہمیت کے لیے نظریاتی سطح پر ہم آہنگ احباب کو پالیسی ساز اداروں میں بھیجا جانا انتہائی اہم ہے ورنہ پاکستان بنانے والے جیسے آج بالکل پیچھے دھکیلے ہوئے نظر آتے ہیں ویسے ہی آنے والے وقت میں ہمارا کہیں نام نشان نہ ہوگا۔ اب لازم ہے کہ اہلسنت کی نمائندہ طلباء تنظیم انجمن طلبہ اسلام جو اہلسنت کی امیدوں کا محور ہے وہ ایسے اقدامات کرے جس کی بنیادوں پر مضبوط عمارتیں کھڑی ہوں۔ اس مقصد کے پیش نظر مرکزی کابینہ نے قائد طلباء برادر مبشر حسینی کی قیادت میں انجمن طلبہ اسلام کی تاریخ میں جنعز ائم کا اعادہ کیا تھا ان کے پورا ہونے کا وقت آن پہنچا ہے اور قائد طلباء نے ان کا اعلان اپنے ایک خطاب میں کیا۔ ان کے خطاب کے چیدہ چیدہ نکات درج ذیل ہیں۔

موجودہ سیشن اپنے بانیان وشہداء کے خواب کو امید سحر دینے کے لیے پر عزم ہے۔ ہم ایسے فیصلوں سے انقلاب کی نوید لیکر آئے ہیں جسکے نتائج اگلے 5 سالوں میں ہم دیکھیں گے اور احباب انجمن اس پر فخر کرتے نظر آئیں گے۔

ہمارا نعرہ "گھر سے مکتب، مکتب سے معاشرہ، اور معاشرے سے نظام حکومت" کی تکمیل کا وقت آن پہنچا ہے۔ اسکی تکمیل کے لیے صرف سیاست کے ذریعے ہی اقتدار میں آ کر نظام حکومت کے میں تبدیلی نہیں لائی جا سکتی بلکہ بیوروکریسی بھی اہم ستون ہے۔

پہلا اعلان

وابستگان انجمن کے لیے CSS اکیڈمی کا قیام عمل میں لا دیا گیا ہے جہاں CSS کی تیاری کرنے والوں کے تمام مالی معاملات انجمن طلبہ اسلام برداشت کرے گی۔ اس کے لیے ہر صوبے میں سکریننگ ٹیسٹ ہوں گے اور ہر سال 10 لوگ ٹارگٹ کیے جائیں گے جنکی CSS کی تیاری، لانڈری، رہائش، کھانا وغیرہ تمام معاملات انجمن کی ذمہ داری ہوگی۔

دوسرا اہم اعلان

انجمن طلبہ اسلام سے وابستہ احباب جو تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں مگر مالی معاملات کی وجہ سے حاصل نہیں کر پاتے تو گریجویشن سے لیکر PHD تک انجمن طلبہ اسلام ہر سال 30 لوگوں کی مکمل سکالرشپ کا اہتمام کرے گی۔ اس میں سابقین انجمن کے بچے بھی اہل ہوں گے۔ الحمدللہ یہ ایک بڑی کامیابی اور بڑے اہمیت کے حامل پراجیکٹ ہیں جو انجمن طلبہ اسلام مختلف انٹرنیشل این جی اوز کے تعاون سے کرنے جا رہی ہے۔

ماہنامہ
نوائے انجمن لاہور

انجمن طلباء اسلام پاکستان کا ترجمان

جولائی 2023ء

چیف ایگزیکٹو: مبشر حسین حسینی — مرکزی صدر انجمن طلباء اسلام پاکستان

چیف ایڈیٹر: سید حسنین نوری — سیکرٹری اطلاعات انجمن طلباء اسلام پاکستان

ایڈیٹر: محمد عامر اسماعیل — مرکزی نائب صدر ATI پاکستان

سب ایڈیٹر: محمد کامران اکبر رضوی — مرکزی جوائنٹ سیکرٹری ATI پاکستان

مجلسِ ادارت

- ریاض الدین نوری
- ڈاکٹر خوشی محمد خضری
- سید آفتاب عظیم شاہ بخاری
- محمد نواز کھرل
- نیر صدیقی
- شمس الرحمان شمس
- حافظ محمد شفیق
- محمد علی خان

مجلسِ مشاورت

- سردار بیدار حسن
- عرفان ساہمل
- جواد لودھی
- صدیق آفتاب
- محمد معین الدین

قلمی معاونین

- قاضی طاہر مسعود
- محمد اسلم سعیدی
- ملک محبوب الرسول قادری
- سید مقصود علی شاہ
- ظہیر باقر بلوچ
- ڈاکٹر نعیم الدین الازہری
- پروفیسر ڈاکٹر احمد ندیم رانجھا
- انجینیئر سرفراز احمد ضیغم
- سلمان علی اقدس
- پروفیسر شاہد رضا

معاون ایڈیٹرز

ساجد الرحمن سلہری

سید راشد گیلانی

ڈیزائن / لے آؤٹ

سحر گر پبلی کیشنز 0303-4369596

اندرونی صفحات پر

سنابل نور (حمد و نعت)	2
نوائے طلباء (اداریہ)	3
اعجاز القرآن	4
اصولِ حدیث	6
کتاب بینی سے فرار	8
اسلامی طرز عبادت	9
رسالت مآب کی سیاسی زندگی	10
انٹرویو: ناظم کشمیر سید بیدار حسین شاہ	11
صدرِ انجمن کا دورہ کشمیر	12
ناظم جنوبی پنجاب عرفان ساہمل کا انٹرویو	17
صراط المستقیم مہم	18
رپورٹ رکن ٹیسٹ	19
جنرل سیکرٹری جنوبی پنجاب کا انٹرویو	20
جنرل سیکرٹری کشمیر کا انٹرویو	21
محبت رسول ﷺ کی علمبردار	23
انجمن طلباء اسلام	24
سہیل شمیم صدیقی مرحوم	25
اخبارِ انجمن (خبریں، رپورٹس)	27
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی کے طلباء کا دورہ	30
FUTURISTIC EDUCATION AS INSTRUMENT OF REGENERATION OF MUSLIM UMMAH	32

زرتعاون

فی شمارہ	بیرون ملک	سالانہ ممبر شپ	بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک
100/- روپے	5 ڈالرز یا مساوی	1200/- روپے	2400/- روپے

پبلشر و چیف ایڈیٹر سید حسنین نوری نے بابا جانی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر داتا دربار روڈ لاہور سے شائع کیا

رابطہ دفتر: ایوان خیر سٹوڈنٹ سیکرٹریٹ، دربار روڈ لاہور

رابطہ نمبرز: 0331-6464156, 0307-6465156

ای میل: atipak68@gmail.com

رسول اللہ ﷺ

سنابلِ نور

حمدِ باری تعالیٰ جل جلالہ

کعبے کا ہم کو سفر کرایا، الحمد خدایا ، الحمد خدایا
عمرہ کرایا اور حج بھی کرایا، الحمد خدایا ، الحمد خدایا

کعبے پہ پہلی نظر جو پڑی تھی، کل زندگی کا وہ حاصل گھڑی تھی
آنکھوں کی ٹھنڈک کو دل میں بسایا، الحمد خدایا، الحمد خدایا

اسود بھی چوما، یمانی بھی چوما، کعبے کی اک اک نشانی کو چوما
اپنی نشانی کو کیسا سجایا ، الحمد خدایا، الحمد خدایا

زم زم کے پانی کی تاثیر کیا ہے، بس ایک معجزہ برحق خدا ہے
صحرا میں پانی کا منبع بنایا ، الحمد خدایا، الحمد خدایا

کعبے کی مدحت ہے حمد تعالیٰ، کتنی حسین اور کیسی ہے اعلیٰ
قلمِ سہیل نے یہ رتبہ پایا، الحمد خدایا، الحمد خدایا

سہیل شمیم صدیقی (رحمۃ اللہ علیہ)

نعتِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عطا، جود و سخا دیکھ رہا ہوں
سب کچھ ہے ملا سب کو ملا دیکھ رہا ہوں

انگشت زناں کاٹنے والے تھے کوئی اور
انگلی سے تیری چاند کٹا دیکھ رہا ہوں

بطحا کی فضا اور نظارہ تیرے در کا
اوقات ہے کیا اور میں کیا دیکھ رہا ہوں

واللہ تیرے حسنِ معطر کی جلالت
گھبرائی ہوئی باد صبا دیکھ رہا ہوں

تو نیئر تاباں ہے سخاوت کے فلک کا
میں تنگیٔ دامانِ گدا دیکھ رہا ہوں

(نیئر صدیقی)

نوائے طلباء

تنظیمی تحرک، منزل کے حصول کی بنیاد

توحید و رسالت کے حقیقی پیروکار مبلغ ترجمان اور وارث جب تک زندہ ہیں کرہ ارض پر الہامی مساوات کے قیام کائنات کی مکمل فلاح کی امید بھی زندہ رہے گی۔ لمحہ لمحہ دگرگوں صورتحال میں مایوسی کے بادل زیادہ گھنے ہوجاتے ہیں مگر اہل ایمان کے لیے **ولا تھنو ولا تحزنو** کی آسمانی خوشخبری ہر دور میں ایمان کی تازگی جدوجہد کی روانی مستعدی اور تحرک کا باعث ہوتی ہے اہل ایمان کی آزمائشیں سخت ہوا کرتی ہیں عزم و ہمت اور استقامت اہل ایمان کے لیے ایمان کا حسن ہیں حالات کی تنگی کا شکوہ اہل ایمان کا شیوہ نہیں ہے

جو فقر ہوا تلخی دوراں کا گلہ مند
اس فقر میں باقی ہے ابھی بوئے گدائی

بجٹ الفاظ کے ہیر پھیر کے ذریعے آمدن و اخراجات کا تخمینہ ہوتا ہے وفاقی بجٹ میں تعلیمی اداروں کی ترقی معیار تعلیم کی بلندی تحقیق کی راہوں میں نئے سفر کی کوئی امید نظر نہیں آرہی، پیٹ کاٹ کر فیسیں بھرنے والوں کی کمر مہنگائی توڑ رہی ہے، آئی ایم ایف کی چھری تلے عوام کی حالت عید قربان پر قربان کیے جانے والے جانوروں سے بدتر ہوئی جارہی ہے۔ اشرافیہ کو اس صورتحال کا ادراک اس لیے بھی نہیں کہ اس صورتحال کا وہ براہ راست سامنا نہیں کر رہے ہیں، کم آمدن والے افراد کے لیے بچوں کو معیاری تعلیم اور مکتفی تعلیم دلانا خواب ہونے لگا ہے نصاب تعلیم میں کہنہ روایات کا انبار قومی شعور پر جہالت کے دبیز پردے بکھیر رہا ہے

دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار
کیا مدرسہ کیا مدرسہ والوں کی تگ و دو

تعلیمی بجٹ میں اضافہ انجمن طلباء اسلام کا دیرینہ مطالبہ ہے جس کے لیے انجمن طلباء اسلام ہر ممکنہ بساط بھر کوشش کرتی رہی ہے۔ امسال بھی اس سلسلہ میں صوبائی و وفاقی حکومت کے نمائندگان تک انجمن طلباء اسلام نے یہ مطالبہ ابلاغ عامہ کے ذرائع خطوط و ملاقاتوں کے ذریعے پہنچایا تاہم حکمران طبقہ ہمیشہ سے ملکی پالیسیوں کو اپنے مطابق ہی بناتا رہا جس کا نتیجہ آج دنیا بھر میں مملکت معاشی افلاس و تنگی سے تماشہ بن کر بھگت رہی ہے۔ بیدار مغز تربیت یافتہ افراد معاشرے بہتری کے لیے نہ صرف اپنا حصہ ملاتے رہتے ہیں بلکہ ہمہ وقت سماج کے دیگر افراد کی ذہنی روحانی نشوونما کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں جس سے اجتماعی شعور کی ترقی اور یکسانیت میں اضافہ ہوتا ہے جو قوموں کی ترقی و فلاح کی بنیاد میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انجمن طلباء اسلام کے وابستگان قافلہ عشق کے راہرو ہیں جن پر ہر دور کی نظر ہے اور جو ہر دور میں مشکل حالات میں بحرانوں سے ٹکرانے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ انجمن طلباء اسلام کا موجودہ تنظیمی سیشن کے اختتام کے قریب ہے، موجودہ مرکزی قیادت نے ملک کے طول عرض میں تنظیمی فعالیت اور تحرک کے لیے مختلف صوبوں اور ریاست جموں کشمیر کے دورے مکمل کر لیے ہیں جس سے کارکنان و وابستگان میں امید کی نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ انجمن کے وابستگان پر لازم ہے کہ وہ پرآشوب کٹھن اور سخت حالات میں تنظیمی تحرک کو بحال رکھیں طلباء حقوق کی جدوجہد جاری رکھیں اور سیدی رسول اللہ ﷺ کی محبت و عقیدت اور آپ کے اسوہ حسنہ کی اتباع آپ کے حیات آفریں پیغام کا علم بلند کر کے سماج کی تشکیل نبوی بنیادوں پر کرنے کی راہ ہموار کرتے رہیں

(ایڈیٹر)

اداریہ

اعجاز القرآن

تحریر: محمد علی بلالوی
ناظم تربیتی امور انجمن طلباء اسلام
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی

تاریخِ بشریت میں یہ واقعہ نہیں ہوا کہ امتوں میں سے کسی امت نے اپنی آسمانی کتاب کا ایسے اہتمام کیا ہو جیسے اس امت محمد یہ نے کیا ہے اور نہ ہی کسی کتاب مقدس کو اس طرح من وعن حفظ کیا گیا ہے جس طرح قرآن مجید کو حفظ کرنے کا اہتمام کیا گیا اور نہ ہی اتنی شان وعظمت، مقام ومرتبہ کسی اور کتاب کے حصے میں آیا ہے جو اس کتاب مجید کو حاصل ہوا ہے یہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ خالدہ اور آپ کی حجت بالغہ ہے۔ اس کی دعوت سب لوگوں کو ہے۔ قرآن مجید نے یہ بلند مقام حاصل کیا اور مسلمانوں کے دلوں میں اس کا جلیل مرتبہ ہے وہ اس لئے ہے کہ وہ واقعات جو اس کتاب مقدس میں ذکر کئے گئے ہیں وہ اسے تمام کتب سماویہ کے درمیان صدارت کے مقام پر جگہ دیتے ہیں اور جو کچھ انبیاء اور مرسلین ہدایت واصلاح تربیت وتعلیم اور بلندی اور قانون لائے ان سب پر فوقیت رکھتے ہیں یہ کتاب قرآن مجید حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ خالدہ ہے قرآن کریم نے قوموں کو زندہ کر دیا اور ایک معاشرہ بنایا اور ایسی قوم کو اکٹھا کیا جس کی تاریخ میں نظیر نہیں پائی جاتی اس نے عربوں سے ان لوگوں کو جو اونٹوں اور بکریوں کے چرواہے تھے شعوب وامم کا سردار بنا دیا اور ان کو دنیا کا بادشاہ بنا دیا حتی کہ انہوں نے معمور عالم کے متعدد علاقوں پر حکومت کی اور یہ سب کچھ قرآن کی مہربانی سے ہوا اور یہ خاتم النبین والمرسلین کا معجزہ ہے جتنے نبی آئے ایک خاص مدت کے لیے خاص معجزہ لے کر آئے سابقہ انبیاء کے معجزات حسی تھے جو اس زمانے کے مناسب حال تھے جس میں وہ مبعوث ہوئے۔ لیکن میرے نبی کی نبوت صبح قیامت تک کے لئے ہے اور قرآن صبح قیامت تک آنے والے مسلمانوں کی ہدایت وراہنمائی کے لئے ہے حضرت موسی علیہ السلام کا عصا اور ید بیضاء کا معجزہ ہے آپ جس زمانے میں تشریف لائے اس میں بکثرت جادوگر تھے جو شہرت حاصل کر چکے تھے حضرت عیسیٰ مردوں کو زندہ کرتے اندھوں اور کوڑیوں کو ٹھیک کرتے اور بعض امور غیبیہ کی خبر دیتے تھے آپ جس دور میں مبعوث فرمائے گئے وہ دور اطباء کا تھا، اس وقت کے طبیب بڑے مشہور تھے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس مریض آتے آپ اللہ کی عطا سے انہیں شفا عطا فرماتے ۔ اندھوں اور گونگوں کو ٹھیک کرتے۔ پچھلے انبیاء کے معجزات حسی تھے جبکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ روحی وعقلی ہے اللہ تعالیٰ نے آپ کو قرآن سے خاص کیا جو عقلی معجزہ ہے جو ہمیشہ قائم رہے گا

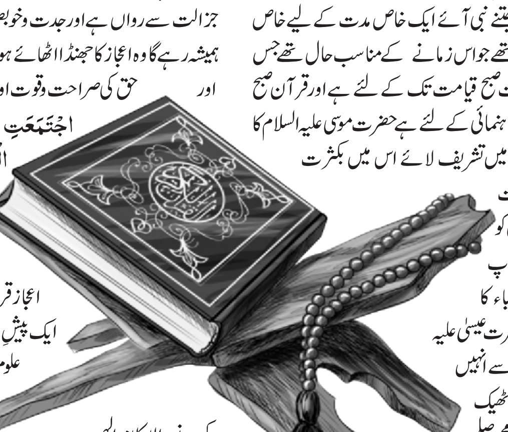

تاکہ اسے نگاہیں دیکھیں اور اس کے ضیا سے نور حاصل کریں حاضر و مستقبل میں اس کی ہدایت سے فائدہ اٹھائیں۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جتنے بھی انبیاء آئے سب کو معجزات سے نوازا گیا جن معجزات کو دیکھ کر بشر ایمان لاتے مجھے جو دیا گیا وہ وحی اللہ ہے اللہ نے میری طرف وحی کی ہے مجھے امید ہے کہ میں ان سے زیادہ پیروکاروں والا ہوں گا" بخاری شریف کی حدیث ہے "ما من نبي من الأنبياء إلا أعطي من الآيات ما مثله آمن عليه البشر، وإنما كان الذي أوتيته وحيا أوحاه الله إلي، فأرجو أن أكون أكثرهم تابعا" انبیاء میں سے کوئی نبی نہیں ہے سوائے اس کے کہ مجھے اس جیسی نشانیاں دی گئی ہیں جن پر انسان ایمان لائے ہیں، لیکن مجھے جو کچھ دیا گیا وہ ایک وحی تھی جو خدا نے مجھ پر نازل کی تھی، اس لیے مجھے امید ہے کہ میرے پیروکاران سب سے زیادہ ہونگے۔" علامہ زرقانی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ نزول قرآن کے زمانے سے لے کر ہمارے اس زمانے تک عربی زبان پر علو ونزول اتساع وانقباض، حرکت وجمود اور حضارت وبداوت کے مختلف ادوار گذر چکے ہیں اور قرآن ان سب ادوار میں اپنی بلندیوں پر کھڑا ہے اور وہ اپنے آسمان سے سب کو دیکھ رہا ہے اور وہ نور ہدایت کو پھیلا رہا ہے اور عذوبت وحلاوت کا اضافہ کر رہا ہے اور رقت و جزالت سے رواں ہے اور جدت وخوبصورتی سے لہلہا رہا ہے اور جیسے وہ تر وتازہ ہے اسی طرح ہمیشہ رہے گا وہ اعجاز کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہے اور یقین واعتماد سے اقوام عالم کو چیلنج کر رہا ہے اور حق کی صراحت وقوت اور اعجاز کے اقتدار وسطوت سے کہہ رہا ہے۔ (قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَ الْجِنُّ عَلٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ لَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا (88) کسی عاشق نے اسی چیز کا ترجمہ کیا ہے قول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قول خدا فرمان نہ بدلا جائے گا بدلے گا زمانہ لاکھ مگر قران نہ بدلا جائے گا

اعجاز قرآن کس وجہ سے ہے؟ اس کے جوابات کثیر ہیں لیکن ایک پیشِ خدمت ہے قرآن عظیم اپنے نظم واسلوب، حسن وبیان علوم وحکمت، تاثیر ہدایت اور غیوب ماضیہ ومستقبلہ سے پردے ہٹانے کی وجہ سے معجز ہے۔ مخلوق کو عاجز کرنے والا کلام الٰہی ہے علماء نے وجوہ اعجاز قرآن کے بیان کے اسرار کو نمایاں کرنے کی بڑی کوشش کی ہے حالانکہ وہ قبل ازیں ان کے ہاں وجدان وبرہان سے ثابت ہو چکے ہیں اور ان میں سے تمام اہل عربیت اور اہل زبان وبیان اس امر پر اتفاق کر چکے ہیں

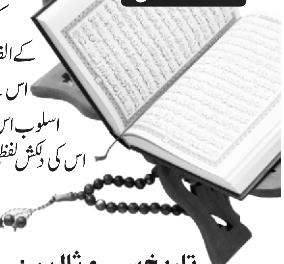

کہ قرآن بذاتہ معجز ہے یعنی اس کا اعجاز اس کے الفاظ کی فصاحت اس کے بیان کے جمال اور اس کے یکتا اسلوب کی وجہ سے ہے جس میں کوئی اسلوب اس کی مشابہت نہیں کرسکتا نہ نثر کا نہ شعر کا اور نہ اس کی دلکش لفظی شان کا جو اس کے صوتی نظام لغوی جمال اور فنی مہارت میں جگمگا رہا ہے۔

تاریخ سے مثالیں:

۱۔ روایت ہے کہ ولید بن مغیرہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا آپ نے اسے قرآن سنایا گویا وہ اس کے لئے نرم ہوگیا ابوجہل کو اس کی اطلاع ملی تو وہ اس کے پاس آیا اور کہنے لگا اے چچا تیری قوم کے لوگ چاہتے ہیں کہ تیرے لئے مال جمع کر کے تجھے دیں جبکہ تو محمد کے پاس آیا ہے کہ اس کے فضل کو حاصل کرے ولید نے کہا کہ قریش کو معلوم ہے کہ میں ان سے بڑا مالدار ہوں تو ابوجہل نے اسے کہا کہ اس کے بارے میں ایسی بات کیجئے جو تیری قوم کو پہنچے کہ تو اس کا منکر ہے اس نے کہا میں کیا کہوں؟ قسم بخدا تم میں کوئی ایسا شخص نہیں جو مجھ سے زیادہ شعر کو جانتا ہو خواہ وہ اس کے جز میں سے ہو یا اس کے قصیدہ میں سے اور نہ ہی اشعار جن کو قسم بخدا جو وہ کہتا ہے وہ اس سے کچھ مشابہت نہیں رکھتا اور قسم بخدا اس کے قول کے لیے حلاوت اور خوبصورتی ہے اور اس کا بالائی حصہ پھلدار ہے اور اس کے نیچے کا حصہ سرسبز ہے اور وہ ضرور غالب آئے گا اور اس پر غلبہ نہیں پایا جائے گا ابوجہل لعین نے کہا خدا کی قسم تیری قوم راضی نہیں ہوگی حتی کہ تو اس کے بارے میں کہے اس نے کہا چھوڑ مجھے سوچنے دے پس جب اس نے سوچا تو اس نے کہا ان ذا الاسحر یؤثر تو اس کے بارے میں قول الٰہی نازل ہوا انہ فکر وقدر. فقتل کیف قدر. ثم قتل کیف قدر. ثم نظر. ثم عبس وبسر. ثم ادبر واستکبر. فقال ان ھذا الا سحر یؤثر. ان ھذا الا قول البشر)۔ (سورۃ المدثر: ۲۵-۱۱)

۲۔ روایت ہے کہ جب ولید نے حضرت نبی کریم نے سے قرآن کو سنا تو بہت متاثر ہوا اور اپنی قوم بنی مخزوم کے پاس آ کر انہیں کہنے لگا خدا کی قسم میں نے محمد سے ابھی کچھ کلام سنا ہے وہ نہ انسانوں کے کلام میں سے ہے اور نہ جنوں کے کلام میں سے ہے خدا کی قسم اس کے لئے حلاوت اور خوبصورتی ہے قریش نے کہا خدا کی قسم ولید بددین ہوگیا ہے اور سب قریش بددین ہو جائیں گے۔ ابوجہل نے کہا میں اس سے تمہیں کفایت کروں گا وہ اس کے پاس غمگین ہو کر بیٹھ گیا اور اس سے وہ بات کی جس نے اسے غصہ دلایا۔ پس ولید اٹھ کھڑا ہوا اور ابوجہل بھی اس کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا اور جب وہ اپنی قوم کے پاس آیا تو اس نے کہا کیا تم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مجنون خیال کرتے ہو کیا تم نے اسے گلا گھونٹتے دیکھا ہے؟ تم کہتے ہو وہ کاہن ہے کیا تم نے اسے کہانت کرتے دیکھا ہے؟ تمہارا خیال ہے کہ وہ شاعر ہے کیا تم نے کبھی اسے شعر میں مشغول دیکھا ہے؟ تمہارا خیال ہے کہ وہ کذاب ہے کیا تم نے اس کے کذب کا کچھ تجربہ کیا ہے؟ ان سب باتوں کے متعلق انہوں نے کہا ہرگز نہیں۔ پھر انہوں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ اس نے غور و فکر کر کے کہا وہ صرف جادوگر ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ مرد اور اس کی بیوی میں اور والد اور اس کے بیٹے میں جدائی ڈال دیتا ہے اور جو وہ کہتا ہے وہ صرف جادو ہے اور وہ اسے اہل بابل سے نقل کرتا ہے تو پکارنے والا خوشی سے جھوم گیا اور وہ اس کی بات سے خوش ہوتے ہوئے اور اسے پسند کرتے ہوئے منتشر ہوگئے تو آیات کریمہ نازل ہوئیں۔

> یہ کتاب قرآن مجید حضور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ خالدہ ہے قرآن کریم نے قوموں کو زندہ کر دیا اور ایک معاشرہ بنایا اور ایسی قوم کو اکٹھا کیا جس کی تاریخ میں نظیر نہیں پائی جاتی اس نے عربوں سے ان لوگوں کو جو اونٹوں اور بکریوں کے چرواہے تھے شعوب وامم کا سردار بنا دیا اور ان کو دنیا کا بادشاہ بنا دیا حتی کہ انہوں نے معمور عالم کے متعدد علاقوں پر حکومت کی اور یہ سب کچھ قرآن کی مہربانی سے ہوا اور یہ خاتم النبین والمرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معجزہ ہے۔

> قرآن ان سب ادوار میں اپنی بلندیوں پر کھڑا ہے اور وہ اپنے آسمان سے سب کو دیکھ رہا ہے اور وہ نور ہدایت کو پھیلا رہا ہے اور عذوبت وحلاوت کا اضافہ کر رہا ہے اور رقت وجزالت سے رواں ہے اور جدت وخوبصورتی سے لہلہا رہا ہے اور جیسے وہ تر و تازہ ہے اسی طرح ہمیشہ رہے گا وہ اعجاز کا جھنڈا اٹھائے ہوئے ہے اور یقین واعتماد سے اقوام عالم کو چیلنج کر رہا ہے

۳۔ صحیح مسلم میں ہے کہ ابوذر کے بھائی انیس غفاری نے ابوذر سے کہا کہ میں مکہ میں ایک آدمی سے ملا جو تیرے دین پر تھا اس کا خیال ہے کہ اللہ نے اسے بھیجا ہے میں نے پوچھا لوگ کیا کہتے ہیں اس نے کہا وہ اسے شاعر جادوگر اور کاہن کہتے ہیں۔ انیس بھی ایک شاعر تھا۔ انیس نے کہا میں نے کاہنوں کا قول سنا ہے وہ ان کا قول نہیں ہے اور میں نے اس کے قول کو شعر کی انواع وبحور پر پرکھا ہے تو وہ ان میں سے کسی کی زبان کے موافق نہیں ہوا، قسم بخدا لوگ جھوٹے ہیں اور وہ سچا ہے۔

٤۔ ابن اسحاق نے السیرۃ میں بیان کیا ہے کہ ابوجہل نے قریش کی ایک جماعت سے کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا معاملہ ہم پر مشکوک ہوگیا ہے اگر تم ہمارے لئے شعر کہانت اور سحر کا کوئی عالم شخص تلاش کرلوں اور وہ اس سے بات کرتا پھر وہ اس کے معاملے میں ہمارے پاس ایک واضح بیان لائے تو اچھا؟ عتبہ بن ربیعہ نے جو قوم کے اشراف وسادات میں سے تھا کہا: میں اس کے پاس جاؤں گا اور اس سے بات کروں گا وہ حضور کے پاس آیا اور کہنے لگا اے محمد آپ بہتر ہیں یا ہاشم؟ آپ بہتر ہیں یا عبدالمطلب؟ آپ بہتر ہیں یا عبداللہ؟ آپ ہمارے معبودوں کو کیوں گالیاں دیتے ہیں اور ہمیں گمراہ قرار دیتے ہیں؟ اگر آپ سرداری چاہتے ہیں ہم آپ کے لیے جھنڈا باندھتے ہیں اور آپ ہمارے سردار ہوں گے اور اگر آپ عورتیں چاہتے ہیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں گے ہم آپ سے اس کی شادی کرا دیں گے آپ قریش کی بیٹیوں میں سے جنہیں چاہیں پسند کرلیں اور اگر آپ مال چاہتے ہیں تو ہم اپنے اموال سے آپ کے لیے مال جمع کر دیتے ہیں حتی کہ آپ ہم سے زیادہ مالدار ہو جائیں گے۔ حضرت نبی کریم نے خاموش رہے اور اسے جواب نہ دیا۔ جب وہ اپنی پیشکش سے فارغ ہوا تو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے فرمایا کیا تو فارغ ہوگیا ہے؟ اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا پھر سن اور آپ نے اسے سورت فصلت سنائی۔ حم. تنزیل من الرحمن الرحیم. کتاب فصلت آیاتہ قرآناً عربیاً لقوم یعلمون بشیراً ونذیراً فاعرض اکثرھم فھم لا یسمعون.. جب آپ (فان اعرضوا فقل انذرتکم صاعقۃ) (سورۃ. فصلت: ۱۳-۱) تک پہنچے تو عتبہ نے آپ کے منہ کو بند کر دیا اور آپ سے رحم کی اپیل کی کہ آپ رک جائیں اور اپنے اہل کے پاس واپس آ گیا اور قریش کے پاس نہ گیا جب وہ ان سے چھپا رہا تو لوگوں نے کہا ہم عتبہ کو نہیں دیکھتے شاید وہ بے دین ہو گیا ہے سو وہ اس کے پاس گئے اور کہنے لگے اے عتبہ تجھے صرف اس بات نے ہم سے روکا ہے کہ تو بے دین ہوگیا ہے تو اس نے غصے میں آ کر ان سے کہا خدا کی قسم میں نے آپ سے بات کی ہے اور آپ نے مجھے جواب بھی دیا ہے خدا کی قسم وہ نہ شعر ہے نہ سحر ہے اور نہ کہانت ہے اور میں نے آپ سے رحم کی اپیل کی ہے کہ آپ رک جائیں اس خوف سے کہ تم پر عذاب نازل ہوگا اور تمہیں معلوم ہی ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کوئی بات کرتے ہیں تو جھوٹ نہیں بولتے۔ علامہ قرطبی نے بیان کیا ہے کہ جب عتبہ نے لغت اور فصاحت وبلاغت میں اپنے مقام کے باوجود اعتراف کیا کہ اس نے کبھی قرآن کی مانند کلام نہیں سنا تو اس قول میں وہ اعجاز قرآن کا مقر ہے اس کے لئے اور اس کے ہم مثلوں کے لیے جو فصاحت پر یقین رکھتے ہیں اور قول کی تمام اجناس وانواع پر گفتگو کرنے کی قدرت رکھتے ہیں ان کا بھی اقرار پایا جاتا ہے۔

اصولِ حدیث

تحریر:
محمد سلمان علی اقدس
سابق ناظم ATI پنجاب

علم الحدیث کی بنیادی اصطلاحات اور جزئیات کے پرت کھولتی انتہائی مفید اور ضروری معلومات جو ہر مسلمان کے علم میں ہونا چاہئیں

حدیث: وہ قول، فعل یا تقریر جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا گیا ہو، یا صحابی، یا تابعی کی طرف نسبت دی گئی ہو۔

تقریر: جو کام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی موجودگی میں کیا گیا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس سے منع نہیں فرمایا، بلکہ اس پر سکوت فرما، اسے برقرار رکھا ہو

خبر، سنت، حدیث میں فرق: تینوں ایک دوسرے کے مترادف ہیں، آئندہ جہاں خبر لکھا جائے اسے حدیث ہی سمجھا جائے۔

حدیث کی 8 اقسام

1) **راویوں کی کثرت و قلت کے اعتبار سے** (۱) خبرِ متواتر (۲) خبرِ مشہور (۳) خبرِ عزیز (۴) خبرِ غریب

نوٹ خبرِ متواتر کے علاوہ حدیث کی باقی تین اقسام (مشہور، عزیز، غریب) کو خبرِ واحد بھی کہتے ہیں، خبر واحد کا جمع بنا اخبارِ آحاد۔

(خبر متواتر) علمِ یقینی کا فائدہ دیتی ہے، کہ ماننا ضروری، اور (خبرِ واحد) علمِ نظری کا فائدہ دیتی ہے کہ جس پر غور و فکر ونظر واستدلال ہو۔

خبرِ متواتر: وہ حدیث جس کو سند کے ہر طبقہ میں راویوں کی اتنی بڑی تعداد روایت کرے کہ جس کا جھوٹ پر متفق ہونا محال ہو، کم از کم دس راوی ہوں تو وہ حدیث متواتر ہوتی ہے۔

حکم: خبر متواتر پر اعتقاد وعمل کرنا واجب، علم یقینی حاصل ہوتا ہے، اس کا انکار کرنا کفر ہے

خبرِ مشہور: جس کے راوی ہر طبقہ میں کم از کم تین ہوں، **حکم:** عمل کرنا لازم، اور اس کا انکار کرنا کفر نہیں لیکن بدعت وگمراہی ہے

خبرِ عزیز: جس کی سند کے کسی بھی طبقہ میں کم از کم دو راوی ہوں، **حکم:** ظن کا فائدہ، لیکن قوت پا کر واجب العمل، منکر فاسق ہوگا

خبرِ غریب: سند کے کسی بھی طبقہ میں صرف ایک راوی رہ جائے، **حکم:** ظن کا فائدہ، لیکن قوت پانے پر عمل ضروری، منکر فاسق ہوگا

حدیثِ مشہور: عہد صحابہ میں خبر واحد ہی ہو، لیکن تابعین و تبع تابعین کے دور میں حد تواتر تک پہنچ جائے، اور متواتر طرح ہمیں پہنچے

خبر واحد (عزیز و غریب) پر کب عمل کریں گے؟ (۱) جب وہ قرآن پاک کے خلاف نہ ہو (۲) حدیثِ مشہور کے خلاف نہ ہو (۳) ظاہر کے خلاف نہ ہو، (یعنی دور صحابہ وتابعین میں حدیث کا عدم شہرت ہونا اور اس پر عمل نہ ہونا)

نوٹ: فقیہ اور مجتہد صحابی کی روایت کو غیر فقیہ وغیر مجتہد یا اعرابی صحابی کی روایت پر ترجیح ہو گی۔

2) **صفاتِ راوی کے اعتبار سے خبر کی اقسام:** (۱) صحیح لذاتہ (۲) صحیح لغیرہ (۳) حسن لذاتہ (۴) حسن لغیرہ

صحیح لِذَاتِہ: سند متصل ہو، راوی عادل ہوں، راوی ضابط ہوں، حدیث شاذ نہ ہو، حدیث غیر مُعلَّل ہو، ورنہ صحیح لذاتہ نہ ہوگی

صحیح لِغیرِہ جس میں صحیح لذاتہ کی تمام 5 شرائط ہوں، لیکن ضبطِ روایت میں بس کچھ کمی ہو، اور وہ کمی کسی اور ذریعہ سے پوری ہو جائے

حسن لذاتہ: جس میں صحیح لذاتہ کی تمام 5 شرائط ہوں، لیکن ضبطِ روایت میں بس کچھ کمی ہو، اور وہ کمی کسی اور ذریعہ سے بھی پوری نہ ہو۔

حسن لغیرہ: وہ ضعیف حدیث جس کی سندیں زیادہ ہوں، اور اس کا ضعف تعدد طرق سے ختم ہو جائے، دو سندوں سے آنا کافی ہے۔

نوٹ: مندرجہ بالا قسم نمبر ۲ کی روشنی میں خبر کی ۱۳ اقسام بن گئیں، (۱) صحیح (۲) حسن (۳) ضعیف (بضعف قریب، بضعف قوی، مطروح)

حدیث ضعیف: اس حدیث کو کہتے ہیں جس میں صحیح یا حسن کی تمام یا بعض شرائط مفقود ہوں، اور وہ کمی پوری نہ ہو۔ اور حسن نا بن سکے۔

نوٹ: صحیح لذاتہ واجب العمل ہے، حدیثِ حسن بھی احکامِ حلال وحرام میں حجت ہوتی ہے، حسن لغیرہ، حسن لذاتہ سے درجہ میں کم ہے، حدیثِ ضعیف، فضائلِ اعمال، مواعظ، ترغیب، ترہیب میں مقبول ہوتی ہے، حدیث ضعیف ایسے بیان کی جائے، رُوِیَ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

3) **دو راویوں کے درمیان الفاظِ حدیث میں اختلاف کی وجہ سے خبر کی اقسام:** (۱، ۲) **شاذ و محفوظ** اگر ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ، ارجح کی مخالفت کرے تو ثقہ کی روایت شاذ، اور زیادہ بڑے ثقہ کی روایت محفوظ ہے (۳، ۴) **معروف و منکر:** اگر ضعیف راوی اپنے سے زیادہ ارجح کی مخالفت کرے تو ضعیف کی روایت منکر، ارجح کی روایت محفوظ ہے۔ **حکم:** شاذ اور منکر روایات مردود ہوں گی، جبکہ محفوظ اور معروف روایات مقبول کی جائیں گی۔

4) **مخالفت سے سلامت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے خبر کی اقسام:** (۱) **مُحکَم:** جس کے مقابل، اسی درجہ کی کوئی حدیث نا ہو، (۲) **مُختلِفُ الحدیث:** جس کے مقابل، اسی درجہ کی کوئی حدیث ہو لیکن ان دونوں حدیثوں کی آپس میں مطابقت ممکن ہو، (۳، ۴) **ناسِخ و منسُوخ:** اگر دو حدیثیں آپس میں متعارض ہوں، اور پتہ چل جائے کہ فلاں مقدم اور فلاں موخر ہے، تو مقدم حدیث منسوخ اور بعد والی ناسخ ہوگی، (تصریحات بھی منسوخِ حدیث بتاتی ہیں)

5) **سند میں سقوطِ راوی کے اعتبار سے خبر کی اقسام:** (۱) **مُعلَّق** جس کے چند راوی یا ساری سند حذف کر دی جائے اور براہ راست کہہ دیا جائے کہ قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۲) **مُرسَل**، سند کے آخر سے تابعی کے بعد صحابی کا نام حذف کر کے کہنا قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (۳) **مُعضَل**، تبع تابعی، نہ تابعی کا نام لے نہ صحابی کا اور کہے قال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، (۴) **مُنقَطِع**،

جس کی سند سے کوئی بھی راوی ساقط ہوجائے، (۵) **مُدَلَّس**، راوی حدیث کی سند کا کوئی عیب چھپائے، اپنے شیخ، یا شیخ کے شیخ، کا نام چھپائے۔

6) **راوی میں طعن کے اعتبار سے خبر کی اقسام:** (۱) **موضوع**، جو جھوٹی بات، بطورِ حدیث پیش کی جائے (۲) **متروک**، سند میں کوئی ایسا راوی آجائے جس پر جھوٹ کی تہمت ہو، (۳) **مُنکر**، جس کا راوی، فحش غلطیاں کرنے، یا غفلت وفسق کے ساتھ مطعون ہو (۴) **مُعلَّل**، راوی میں طعن اس کے وہموں کی وجہ سے ہو

7) **راوی کی طرف سے حدیث میں اضافہ، تغیر، یا تبدل کرنے کے اعتبار سے اقسام:** (۱) **مُدرَج:** جس حدیث کی سند یا متن میں کوئی اضافہ یا تغیر کر دیا جائے (۲) **مقلوب**، جس حدیث کے الفاظ کو مقدم یا موخر کیا گیا ہو (۳) **مُضطَرِب:** قوت میں مساوی، ایسی متعارض احادیث جن کی آپس میں مطابقت ناممکن ہو (۴) **مُصَحَّف و مُحَرَّف**، ایسی حدیث جس کے کسی کلمہ کو اپنی اصلی حالت سے دوسری حالت میں بدل دیا گیا ہو،

8) **مصدر کے اعتبار سے حدیث کی اقسام:** (۱) **حدیث قدسی**، جس کے راوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں اور نسبت اللہ تعالی کی طرف ہو، (۲) **حدیث مرفوع**، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول، فعل یا تقریر، (۳) **حدیث موقوف**، صحابی کا قول، فعل یا تقریر (۴) **حدیث مقطوع**، تابعی کا قول، فعل یا تقریر۔

فتاوی رضویہ: عقائد میں حدیث آحاد اگرچہ صحیح ہو کافی نہیں، کہ اعتقاد کے لئے صرف حدیث متواتر قابل قبول ہے / احکام میں حدیث صحیح یا حدیث حسن قابل قبول ہیں لیکن ضعیف حدیث احکام میں قبول نہیں / فضائل ومناقب میں حدیث ضعیف قبول ہے / حدیث کے صحیح نہ ہونے اور موضوع ہونے میں زمین آسمان کا فرق ہے، حدیث غیر صحیح ہونے کا یہ مطلب نہیں ہوگا کہ حدیث کا موضوع ہونا لازم ہے / ضعیف راویان کی وجہ سے حدیث کو موضوع کہنا ظلم ہے / حدیث مضطرب، بلکہ منکر، بلکہ مدرج بھی موضوع نہیں کہ فضائل میں مقبول ہیں / منکر ومتروک کی حدیث بھی موضوع نہیں / اہل علم کے عمل کر لینے سے حدیث ضعیف قوی ہوجاتی ہے / بعض احادیث پر محدثین کو کلام ہوتا ہے لیکن اہل کشف کے نزدیک وہ صحیح ہوتی ہیں / راوی مجہول ہو، بالکل مبہم ہو تو بھی حدیث ضعیف ہوگی، باطل یا موضوع نہیں / محدثین کی اصطلاح میں جس حدیث کو مرسل، منقطع، معلق، معضل کہا جاتا ہے، فقہاء و اصولیین کی اصطلاح میں ان سب کو مرسل کہتے ہیں / مرسل حدیث ہمارے اور جمہور کے نزدیک حجت ہے، / ائمہ کرام اور جمہور علما کے نزدیک انقطاع سے صحت وحجیت میں کچھ خلل نہیں پڑتا / جمہور محدثین کے ہاں مدلس کا عنعنہ مردود ہے، عنعنہ سے مراد وہ حدیث جو عن سے شروع ہو، / مشاجرات صحابہ میں سیر وتاریخ کی موحش حکاتیں قطعا مردود ہیں / جس سے امام اعظم ابوحنیفہ روایت فرمالیں اس کی ثقاہت ثابت ہوگئی۔ متصل: وہ حدیث جس کی سند سے کوئی راوی نا چھوٹ گیا ہو۔

اقسام کتب احادیث: صحیح: وہ کتاب جس میں صرف صحیح احادیث ہوں، جیسے بخاری مسلم، **سُنَن** وہ کتاب جس میں ابواب فقہ کی ترتیب پر احادیث احکام جمع کی گئی ہوں، **جامع** وہ کتاب جس میں آٹھ عنوانات کے تحت احادیث لائی جائیں، سیر، آداب، تفسیر، عقائد، فتن، احکام، اشراط، مناقب **مُسنَد** جس میں ہر صحابی کی مرویات الگ الگ جمع کی جائیں، **مُعجَم** جس میں اسمائے شیوخ کی ترتیب سے احادیث لائی جائیں،۔۔۔(کتب اسماء الرجال) (علم الجرح والتعدیل)

گلوبل وارمنگ

دنیا بھر میں موسم تبدیل ہو رہا ہے، گرمی کی شدت میں اضافہ، بارشوں کی شدت اور مقدار میں اضافہ غیر موسمی برف باری طویل خشک سالی، سب آنے والے وقت کی سنگینی کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔ فرانس ہو امریکہ یا چین سب اس موسمی شدت سے متاثر ہو رہے ہیں ایسے میں ہمارا حال بھی دنیا سے مختلف نہیں ہو سکتا، ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم معاشرتی ضرورتوں کے تحت پھیلتے اور گنجان ہوتے شہروں میں سبزہ پودے درخت کی موجودگی کو یقینی بنائیں، اپنے حصے کا کام خود کریں، گندگی اور آلودگی کو نہ پھیلائیں، آکسیجن کا انتظام ترجیحی بنیادوں پر کریں اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی پیدائش کو قابو کریں۔ توجہ ہی مسائل کے حل کی طرف پہلا قدم ہے۔

ماہنامہ نوائے انجمن

منجانب: ادارہ نوائے انجمن

کتاب بینی سے فرار

سماجی توڑ پھوڑ کا اہم محرک

خواجہ محمد اسلم رضا
سابق مرکزی سیکرٹری جنرل
ATI پاکستان

کئی دنوں سے مرے تکیے کے پاس رکھی
دو کتابیں بھی میں صحیح سے نہیں پڑھ پایا ہوں ماحول نے ایسی جدت اختیار کی ہے کی ہماری نسل کے ہاتھوں سے کتاب چھوٹ گئی ہے کتاب بینی یا مطالعہ کا فقدان بڑھ رہا ہے تعلیمی درسگاہوں سے لائبریریوں تک ہر جگہ اب موبائل فون انٹرنیٹ کا دور دورہ ہے انٹرنیٹ انفارمیشن سے زیادہ ڈس انفارمیشن کے لیے استعمال ہو رہا ہے ترقی پذیر سماج کے ہاتھ میں انٹرنیٹ فوائد کے بجائے ضیاع کا سبب بن رہا ہے۔ دو دہائیاں قبل نوجوانوں میں کتاب پڑھنے کا رجحان آج کے مقابلے میں زیادہ تھا کتاب بینی سے حاصل شدہ علم اور معلومات پختہ اور زیادہ قابل بھروسہ ہوتی ہیں کتاب مستقل حوالہ ہونے کیوجہ سے اشاعت سے قبل اچھی طرح سے تحقیق و چھان پھٹک کے عمل سے گذاری جاتی ہے جبکہ مقابلتاً سوشل میڈیا انٹرنیٹ پر موجود مواد منٹوں میں ہٹایا جا سکتا ہے جس باعث لکھنے والے اکثر جو دل و دماغ میں آیا یا کہیں سے پڑھا لکھ دیتے ہیں اگرچہ انٹرنیٹ کی رسائی کتابوں کے مقابلے میں سو فیصد زیادہ ہے تاہم انٹرنیٹ موبائل ایپس سے حاصل کردہ معلومات اکثر جزوی ہوتی ہیں ایسی معلومات واقعات اور علم کتاب بینی سے حاصل کردہ علم کے مقابلے میں کم قابل بھروسہ ہوتی ہیں۔ انٹرنیٹ موبائل ایپس سوشل میڈیا کے بے دریغ استعمال نے ہماری اجتماعی قومی دانش کو سطحیت کا شکار کر دیا ہے چونکہ اب ہماری اجتماعی دانش کی بنیاد تحقیق تدبر کتاب بینی کے بجائے سوشل میڈیا سے حاصل کردہ جزوی معلومات ہوتی ہیں جن کے غلط صحیح کا پتہ کیے بغیر ہمارے 70 فیصد لوگ ایک رائے قائم کرتے ہیں پھر اس رائے کے حق میں دلائل گھڑتے اور ڈھونڈتے ہیں اسطرح کتب بینی کے فقدان نے ہماری مجموعی دانش کو بحران کا شکار کر دیا ہے۔ کتب بینی سے فرار نے سماج میں ٹوٹ پھوٹ کے عمل کو تیز کر دیا ہے انٹرنیٹ سوشل ایپس کے سبب تعلق تعلیم کاروبار رشتے سب کچھ انٹرنیٹ کے ذریعے ہو رہا ہے ایسے میں سماجی رشتوں کی اہمیت احساس میں نمایاں کمی ہو رہی ہے کتب بینی سے فرار نوجوانوں نے موبائل ایپس میں پناہ لی ہے جہاں وہ دنیا کے مختلف تہذیب و تمدن اور مختلف نظریات سے تعلق رکھنے والے لوگوں سے رابطے میں رہتے ہیں جس سے نوجوانوں کی ایک معقول تعداد اجنبی نظریات سے متاثر ہو کر ان کی ہم خیال بھی بن جاتی ہے چونکہ کتب بینی سے دوری کے باعث نوجوانوں نے نہ اپنے نظریات سے واقفیت حاصل کی ہوتی ہے اور نہ دیگر نظریات کو پڑھا ہوتا کتب بینی کے اس فقدان نے سماج میں عدم تحمل کو فروغ دیا ہے دوسری جانب سرکاری سطوح پر بھی کتب بینی کی جانب راغب کیے جانے کے لیے کوئی پالیسی یا دلچسپی موجود نہیں ہے جس سے یہ بات سچ ہوتی نظر آ رہی ہے

کاغذ کی یہ مہک یہ نشہ ٹوٹنے کو ہے
یہ آخری صدی ہے کتابوں سے عشق کی

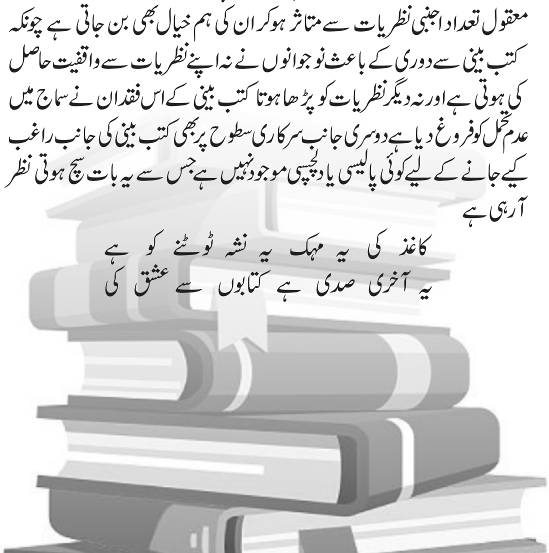

اسلامی طرزِ عبادت... غیروں کی نظر میں

انجمن طلباء اسلام کے سابق مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت ملک محبوب الرسول قادری کا

اسلامی عبادات پر غیر مسلم راویوں کے تاثرات کو بیان کرتا خوبصورت کالم

انجمن طلباء اسلام نسلِ نو کی نمائندہ اور ترجمان تحریک ہے جو وطن عزیز پاکستان کی درسگاہوں میں اپنے ہم جولیوں کے اندر اسلامی شعور کی بیداری کے لیے برسرِ پیکار ہے فروغ عشق رسول ﷺ اس کا مطمع نظر ہے تحفظ مقام مصطفی ﷺ کا اس مشن ہے نفاذِ نظام مصطفی ﷺ اس کی منزل ہے۔ سیدی یا رسول اللہ...... اس کا سلوگن اور مونوگرام ہے...... نوائے انجمن...... اس کا آرگن اور ترجمان ہے۔ نوائے انجمن...... طلباء کی طرف سے طلباء کا بہترین تحفہ ہے جو فکری ونظری بنیادوں پر جواں جذبوں کے ساتھ منزل بہ منزل ہر ماہ جاری کیا جاتا ہے آجکل عزیزم سیّد محمد حسنین نوری بڑی دلجمعی سے ''نوائے انجمن'' کی تربیت وتدوین، اشاعت وترسیل کی ذمہ داریاں اپنے ہمنوا دوستوں اور تحریکی بھائیوں کے ساتھ مل کر سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی معصوم سی خواہش کے احترام میں ''نوائے انجمن'' کے لیے باقاعدہ معروضات پیش کرنے کا سلسلہ شروع کیا جا رہا ہے۔ آج کی نشست میں ہم اسلامی طرز عبادت۔ (غیروں کی نظر میں) کے موضوع پر بات کرتے ہیں۔ پیش نظر اسلام کا نظام صلوٰۃ ہے اس کو پڑھیے۔ ذہن نشین کیجیے اور پھر آیئے! نماز کی طرف۔

عبادت کا معنیٰ، تابع ہوجانا ہے ہر مذہب نے عبادت کا تصور دیا لیکن اسلام کا تصور عبادت منفرد، جامع، حسین، دل نشین، روح پرور اور انفرادی واجتماعی زندگی کے لیے مفید ہے امت مسلمہ کی سب سے بڑی اور پسندیدہ معروف عبادت نماز پنجگانہ ہے کہ یہ تحفہ معراج ہے اور یہی مومن کی معراج ہے اسی کے لیے اللہ نے ساری زمین کو پاک کر دیا۔ گویا حضور رحمت عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ **وجعلت لی الارض مسجداً وطهورا**۔ (بخاری)...... میرے لیے ساری زمین کو مسجد اور پاک بنادیا گیا ہے...... نماز تمام اسلامی عبادتوں کی سردار، اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کا ذریعہ اور نبی ﷺ کی مبارک آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ آج ہم نماز سے متعلق مستشرقین اور غیر مسلم اسکالرز کے ویوز سے آگاہی حاصل کریں گے۔

قاہرہ سے ''المؤید'' کے نام سے شائع ہونے والے ایک معروف اور کثیر الاشاعت جریدے نے گذشتہ صدی کے ساتویں عشرے میں ایک منفرد مضمون ''الفضیلۃ الصلوٰۃ'' کے نام سے شائع کیا جس میں نماز سے متعلق غیر مسلم اسکالرز اور دانش وروں کے تاثرات شامل تھے ان میں سے چند تاثرات کو ہم اردو میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ فلاسفہ کے معروف اور فاضل رکن دیوان الیبان اسلامی عبادت ''نماز'' کے متعلق اپنا تاثر یوں بیان کرتے ہیں۔ ''میں نے کئی مرتبہ مسیحی واسرائیلی نماز اور اسلامی نماز کا موزانہ کیا ہے تو ثابت ہوا کہ آخرالذکر عبادت افضل ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ ایک اسلامی نماز بہت سی عبادتوں کا مجموعہ ہے۔ اس میں خدا کی حمد وثناء اور تقدیس وتمجید ہے۔ نیز دُعا اور عاجزانہ التجا ہے اور اس میں انکساری وعجز کا عجب مظاہرہ ہے۔ میں التزاماً یوم جمعہ کو اسکندریہ کی جامع مسجد میں محض اسلامی نماز کی شان دیکھنے جاتا تھا۔ میں نے جب خطیب کے پُرجوش خطبہ، صفوف کی ترتیب اور رکوع وسجود کے اہتمام پر غور کیا تو میرے قلب پر عجیب اثر ہوا جو ناقابلِ بیان ہے۔ میں سمجھتا تھا کہ اسلام مجھے آواز دے رہا ہے اور اس کی عبادت کا پُرکیف نظارہ میری روح پر قبضہ کر رہا ہے۔'' (دی لیکچر آف رمیچر ص ۴۷)

مشہور کرسچین پادری سینٹ ہیلر (روما) رقمطراز ہیں کہ ''میں نے جہاں جہاں اسلامی ممالک کا سفر کیا۔ وہاں کی عبادت گاہوں کو ضرور دیکھا۔ اس سلسلہ میں اسلامی نماز پر بھی غور کرنے کا موقع ملا۔ میرے نزدیک یہ ایک افضل ترین عبادت ہے۔ جب ایک خدا کا پجاری اپنے کاروبار سے فارغ ہوکر اس کی خوشنودی چاہتا ہے اور اس کی حمد وثناء کے گیت گاتا ہے تو روح وجد میں آجاتی ہے۔ اس وقت یقینا وہ اپنے مذہب سے قریب تر ہوجاتا ہے تا آنکہ اپنی تمام قوتوں کے ساتھ اس کے حضور میں سربسجود نظر آتا ہے۔ اس کا آخری نتیجہ روح کی طہارت اور قلب کی پاکیزگی ہے۔ مزید برآں اس عبادت میں ورزشی پہلو بھی نمایاں ہے۔ جس کا تعلق جسم کی تقویت سے ہے۔ میں نے دیکھا کہ نماز گزار سُست وکاہل نہیں ہوتے، بالخصوص صبح کی بیداری بہت اثر رکھتی ہے۔'' (دی پرے)

ریوون جیمس مولر کا کہنا ہے کہ ''تعصب سے کام لینا آسان ہے، لیکن سچ بولنا دشوار ہے۔ میں اس وقت دشوار منزل ہی کو اختیار کرتا ہوں۔ میں نے بارہا اپنے محمدی احباب (مسلمانوں) سے گفتگو کی ہے اور ان کے عقائد کی تحقیقات میں مشغول رہا ہوں۔ تیرہ صدیاں گزرنے کے بعد بھی وہ اپنے پیغمبر (ﷺ) کے اطاعت گزار ہیں اور ان کی ہر شے کو محبوب رکھتے ہیں۔ مسیحی دنیا کے لیے اس محبت میں ایک خاص سبق ہے۔ بظاہر یہ عقیدہ درست معلوم نہیں ہوتا کیونکہ اکثر نمازی بھی برائیوں کی طرف مائل نظر آتے ہیں، لیکن تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ وہ ہر شخص جو ہر روز پانچ مرتبہ یعنی ایک ماہ میں ایک سو پچاس مرتبہ اپنے خدائے برتر سے پرہیزگاری کا عہد کرتا اور گناہوں سے بیزاری ظاہر کرتا ہے۔ وہ ایک نہ ایک دن اپنے عہد میں کامل ہوجاتا ہے۔ یعنی واقعی پرہیزگار بن جاتا ہے۔''

مغربی اسکالر سی ایم کینگ رقمطراز ہیں کہ ''انسان فطرتاً اس بات کا عادی ہے کہ جب دنیاوی کاموں اور مجلسی تفریحوں میں مشغول ہوجاتا ہے۔ تو اس کو اصلاح نفس کا خیال نہیں رہتا اور بعض تفریحوں کا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ انسان اپنے پیدا کرنے والے کی یاد سے غافل ہوجاتا ہے۔ ان حالات میں جب میں اس بات پر غور کرتا ہوں کہ اسلام نے اپنے وفاداروں پر دن رات میں پانچ وقت کی نماز فرض کی ہے اور ان کو پابند کیا ہے کہ وہ ہر حال میں اس اہم فرض کو ادا کریں تو مجھے اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ نماز ایک بہترین ذریعۂ ہدایت ہے۔ جب سچے عقیدہ کا آدمی ہر طرف سے بے نیاز ہوکر خلوص ومحبت کے ساتھ اپنے خالق کو یاد کرتا ہے۔ اس کی تسبیح وتقدیس بیان کر کے اس کی خوشنودی چاہتا ہے اور اس قادر وقدوس سے استعانت طلب کرتا ہے۔ تو یقینا اس کی روح ایک پاکیزہ حالت میں پہنچ جاتی ہے۔ اور اس کے دل ودماغ سے نفس پرستی کا خبط دُور ہوجاتا ہے۔ میں نے اعلیٰ پوزیشن کے

(بقیہ صفحہ نمبر 22 پر ملاحظہ فرمائیں)

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیاسی زندگی

صاحب اسوہء حسنہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ مقدسہ کے نور نور گوشوں کو ایک جگمگاتے زاویئے سے دکھاتی پر مغز، معلوماتی اور مفید تحریر انجمن طلباء اسلام کے تربیت یافتہ نوجوان اسکالر کے قلم سے

ثقلین رضا سیال
سابق جنرل سیکرٹری انجمن طلباء اسلام
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

سرور کائنات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی سیرت وسنت کے حوالے سے ایک اجتماعی نظام دیا، جسے نظام خلافت کہتے ہیں آپؐ ایک مکمل ضابطہ حیات لے کراس جہان رنگ و بو میں تشریف لائے۔ سرکار دو جہاںؐ نے انفرادی واجتماعی زندگی کا مکمل نمونہ بن کر دکھایا۔ آپؐ کی اپنی مبارک حیات کے پہلے سانس سے لے کر آخری سانس تک کے وہ تمام نشیب وفراز ایک ہی سیرت میں یکجا، مکمل اور قابل اتباع ہیں اور اللہ کا یہ احسان عظیم ہے کہ اس نے اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے حضرت محمدؐ کو مبعوث فرمایا۔ جب آقائے نامدار کو مبعوث کیا گیا تو اس وقت دنیا تاریکی، جہالت، ابتری وذلت کے انتہائی پر آشوب دور سے گزر رہی تھی۔ یونانی فلسفہ اپنی ناپائیدار اقدار کا ماتم کر رہا تھا، رومی سلطنت رو بہ زوال تھی، ایران اور چین اپنی اپنی ثقافت وتہذیب کو خانہ جنگی کے ہاتھوں رسوا ہوتا دیکھ رہے تھے۔ ہندوستان میں آریہ قبائل اور گوتم بدھ کی تحریک آخری ہچکیاں لے رہی تھی۔ ترکستان اور حبشہ میں بھی ساری دنیا کی طرح اخلاقی پستی کا دور دورہ تھا۔ عرب کی حالت زار تو اس سے بھی دگرگوں تھی۔ سیاسی تہذیب و تمدن کا تو شعور ہی نہ تھا، عرب وحدت مرکزیت سے آشنا نہیں تھے، وہاں ہمیشہ لاقانونیت، باہمی جنگ و جدل کا دور دورہ رہا۔ اتحاد، تنظیم، قومیت کا شعور حکم و اطاعت وغیرہ جن پر اجتماعی اور سیاسی زندگی کی راہیں استوار ہوتی ہیں، ان کے ہاں کہیں بھی نہ پائی جاتی تھیں۔ قبائل بھی اپنے اندرونی خلفشار کے ہاتھوں تہذیب وتمدن سے نا آشنا تھے۔ سیاسی وحدت یا بیرونی تہذیبوں سے آشنائی و رابطہ دور کی بات تھی۔ نبی پاکؐ کی الہامی تعلیمات سے عرب ایک رشتہ وحدت میں پرودیئے گئے اور وہ قوم جو باہمی جنگ و جدل، ظلم وزیادتی کے علاوہ کسی تہذیب سے آشنا نہ تھی، جہان بانی کے مرتبے پر فائز کر دی گئی یہ سب اس بناء پر تھا کہ اسلام نے دنیاوی بادشاہت کے برعکس حاکمیت اقتدار اعلیٰ کا ایک نیا تصور پیش کیا جس کی بنیاد خدائے لم یزل کی حاکمیت اور جمہور کی خلافت تھی۔ یہ ایک ایسا تفصیلی موضوع ہے، جس کئی جلدیں لکھی جاسکتی ہیں، بلکہ لکھی جا چکی ہیں، اس مختصر مضمون میں اس کے کچھ خدوخال بیان کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ سیاست بھی انسانی سوسائٹی کا ایک بہت اہم شعبہ ہے۔ سیاست کسے کہتے ہیں؟ قوم کی اجتماعی قیادت کرنا، ان کے لیے نظام حکومت قائم کرنا، اس نظام حکومت کا نظم اچھے طریقے سے چلانا اور اجتماعی معاملات میں قوم کی راہنمائی کرنا، اسے سیاست کہتے ہیں۔ حضرات انبیاء کرامؑ نے اس شعبے میں بھی وحی الٰہی کی بنیاد پر انسانیت کی راہنمائی کی، اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت سے انبیاء کرامؑ کا تذکرہ فرمایا ہے جو اپنے اپنے دور میں وقت کے حکمران بھی تھے اور دینی و مذہبی معاملات میں قائد بھی تھے۔ رسول اللہؐ کے سوا پوری نسل انسانی میں کوئی ہستی ایسی نہیں ہے کہ جس کی شخصیت اس قدر جامع ہو کہ زندگی کے ہر شعبے میں اس سے راہنمائی ملتی ہو، یہ جناب رسول اللہؐ کا معجزہ۔ سیرت پاک میں انسانی زندگی کے ہر کردار کا نمونہ ملتا ہے۔ آپ ایک سیاسی لیڈر بھی تھے کہ مختلف قبائل کے وفود آپ کے پاس آتے تھے، جن سے آپ مذاکرات اور گفتگو فرماتے تھے۔ آپ اپنی ریاست کے سب سے بڑے سفارت کار بھی تھے کہ آپؐ دوسری قوموں کے ساتھ تعلقات اور معاملات کو بھی نبھاتے تھے۔ نبی کریمؐ اپنی ریاست کے منتظم اعلیٰ بھی تھے کہ ریاست کے داخلی معاملات کے متعلق فیصلے بھی آپؐ خود فرمایا کرتے تھے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ”کانت بنو اسرائیل تسوسھم الانبیاء کلما هلك نبی خلفه نبی وانه لا نبی بعدی وسیکون بعدی خلفاء“ کہ بنی اسرائیل کے انبیاء اپنی قوموں کے پیغمبر ہونے کے ساتھ ساتھ سیاسی قائد بھی تھے، جب ایک نبی دنیا سے تشریف لے جاتے تو دوسرے نبی ان کی جگہ آجاتے جیسے حضرت موسیٰؑ کی جگہ حضرت یوشع بن نونؑ نے لی، بنی اسرائیل میں یہ تسلسل چلتا رہا۔ جناب نبی کریمؐ بھی اسی طرح اپنی قوم کے سیاسی قائد تھے، رسول اللہؐ نہ صرف امتِ مسلمہ کے قائد تھے بلکہ آپ نسلِ انسانی کے بھی سب سے بڑے سیاسی قائد تھے۔ رسول اللہؐ نے اس حدیث میں یہ بات فرمائی ”لا نبی بعدی“ کہ پہلے انبیاء میں تو تسلسل تھا اور نبوت جاری تھی، لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا سوال یہ ہوا کہ جب آپ کے بعد نبی کوئی نہیں آئے گا تو یہ خلا کون پُر کرے گا، آپؐ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں اس لیے آپؐ کے بعد سیاسی قیادت کا مسئلہ کیسے حل ہوگا؟ پھر آپ نے فرمایا: ”فسیکون بعدی خلفاء“ کہ میرے بعد یہ منصب اور ذمہ داری خلفاء نبھائیں گے، یعنی میرے بعد خلافت کا نظام ہوگا اور خلفاء کا سلسلہ ہوگا، جو نبوی ذمہ داریوں کو سنبھالیں گے اور خلفائے راشدین نے بحسن وخوبی یہ ذمہ داری نبھائی۔ رسول اللہؐ نے جہاں زندگی کے باقی شعبوں میں رہنمائی کی ہے وہاں آپ نے اپنی امت کی سیاسی قیادت بھی کی، آنحضرتؐ نے اپنی سیرت وسنت کے حوالے سے اجتماعی نظام دیا ہے جسے نظام خلافت کہتے ہیں۔ جناب رسول اللہؐ کی ساری زندگی اس نظام کی تعلیم وتکمیل کے مراحل پر مشتمل ہے، جبکہ خلافت کا یہ نظام اپنی آب وتاب کے ساتھ خلافت راشدہ کے دور میں جلوہ گر نظر آتا ہے۔ جناب نبی کریمؐ نے

(بقیہ صفحہ نمبر ۲۲ پر ملاحظہ فرمائیں)

قوم کی اجتماعی قیادت کرنا، ان کے لیے نظام حکومت قائم کرنا، اس نظام حکومت کا نظم اچھے طریقے سے چلانا اور اجتماعی معاملات میں قوم کی راہنمائی کرنا، اسے سیاست کہتے ہیں۔ حضرات انبیاء کرامؑ نے اس شعبے میں بھی وحی الٰہی کی بنیاد پر انسانیت کی راہنمائی کی، اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت سے انبیاء کرامؑ کا تذکرہ فرمایا ہے جو اپنے اپنے دور میں وقت کے حکمران بھی تھے اور دینی و مذہبی معاملات میں قائد بھی تھے۔ رسول اللہؐ کے سوا پوری نسل انسانی میں کوئی ہستی ایسی نہیں ہے کہ جس کی شخصیت اس قدر جامع ہو کہ زندگی کے ہر شعبے میں اس سے راہنمائی ملتی ہو، یہ جناب رسول اللہؐ کا معجزہ۔ سیرت پاک میں انسانی زندگی کے ہر کردار کا نمونہ ملتا ہے

موجودہ تعلیمی نظام نوجوان نسل کے لیے موزوں نہیں

ریاست جموں کشمیر میں انجمن طلباء اسلام کے ناظم
سردار بیدار حسین کی گفتگو

سردار بیدار حسین کا تعلق مظفر آباد کشمیر سے ہے، آپ 19 مئی 1996 کو پیدا ہوئے، آپکے والد محترم کا نام ممتاز حسین ہے۔ جامعہ کشمیر میں ایم اے اردو کے طالب علم ہیں۔ آپ انجمن میں 2011 میں شمولیت کے بعد سے یونٹ ناظم، کالج جنرل سیکرٹری، ضلعی جنرل سیکرٹری، ناظم ضلع، ناظم ڈویژن، نائب ناظم کشمیر، جنرل سیکرٹری کشمیر اور اب ناظم انجمن طلبہ اسلام ریاست آزاد جموں کشمیر ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں کب اور کس نے شامل کیا؟

۞ 2011 میں آبائی یونٹ پنجگراں کے سابق ناظم سردار خلیق الرحمان نے۔

✷ انجمن طلبہ اسلام کس طرح مزید بہتر انداز میں نظریے کے فروغ کے لیے کام کرسکتی ہے؟

۞ زیادہ سے زیادہ نئے طلبہ تک انجمن کا پیغام پہنچا کر طلبہ کو انجمن میں شامل کر کے اور زیادہ زیادہ یونٹس کے قیام کے عمل سے۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں قابل تقلید کس شخصیت کو سمجھتے ہیں؟

۞ سابق مرکزی صدر ڈاکٹر ظفر اقبال نوری۔

✷ بطور ذمہ دار کن علاقوں کا دورہ کر چکے ہیں؟

۞ بطورِ ذمہ دار ریاست جموں کشمیر کے تمام اضلاع، تحصیلوں، جامعات اور اس کے علاوہ مرکزی ذمہ داران کے ہمراہ پنجاب اور سندھ کا دورہ کر چکا ہوں۔

✷ بطور ناظم ریاست آزاد کشمیر ایسی کونسی سرگرمیاں انجام دیں جو سمجھتے ہیں سابقہ روایات سے ہٹ کر ہیں؟

۞ بطورِ ناظم ہفتہ وار حلقہ درود اور سٹڈی سرکل کا انعقاد اور جامعات میں کام پر خاص توجہ دی ہے۔

✷ کچھ ایسی خواہشات جن کی تکمیل جلد از جلد چاہتے ہیں؟

۞ ریاست جموں کشمیر کے تمام تعلیمی اداروں میں انجمن کے یونٹس کا قیام اور ہفتہ وار اجلاس کا انعقاد۔

✷ موجودہ تعلیمی نظام کے حوالے سے آپ کی کیا رائے ہے؟

۞ موجودہ تعلیمی نظام کسی بھی حوالے سے نوجوان نسل کی تربیت کے لیے موزوں نہیں ہے۔

✷ غازیان انجمن و سابقین نے جو قربانیاں دیں انکو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کسی سرگرمی کا انعقاد کیا؟

۞ غازیان اور سابقین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے لیے ریاست میں سیمینار کا انعقاد وقتاً فوقتاً ہوتا رہتا ہے۔

✷ انجمن کے اندر اگر آپ کوئی تبدیلی کرسکیں تو کیا کریں گے؟

۞ انجمن طلبہ اسلام کے سابقہ اور موجودہ ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کروں گا۔

✷ انجمن کا تربیتی نظام کیسا ہے، حقائق پر مبنی معاملات سے آگاہ کریں؟

۞ میں سمجھتا ہوں انجمن طلبہ اسلام کا تربیتی نظام سب سے بہترین نظام ہے جو ایک نوجوان کو ہر حوالے سے نکھرنے کا موقعہ دیتا ہے۔

✷ موجودہ ملکی حالات پر کیا رائے رکھتے ہیں؟

۞ موجودہ ملکی حالات بدترین ہیں۔ نوجوانوں کو مثبت سوچ سے آگے آنا ہوگا۔

✷ سابقین انجمن کے لیے پیغام؟

۞ سابقینِ انجمن بلاتفریق انجمن کے موجودہ ذمہ داران کو معاونت فراہم کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

✷ حاضرین انجمن کے لیے پیغام؟

۞ حاضرین انجمن انجمن طلبہ اسلام کے مشن کے فروغ کے لیے اپنے قلوب میں اخلاص پیدا کریں۔

سابق مرکزی صدر ڈاکٹر محمد ظفر اقبال نوری کی شخصیت قابلِ تقلید ہے

انجمن طلباء اسلام کے سابقہ اور موجودہ ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کی ضرورت ہے

کشمیر کے تمام تعلیمی اداروں میں اے ٹی آئی کے یونٹس کا قیام اور ہفتہ وار اجلاس کی خواہش ہے

قائدِ طلباء مُبشر حسین حُسینی کا دورہ ریاست جموں کشمیر

وادی کے قریہ قریہ میں شاندار استقبال

دورانیہ:

صدر انجمن برادر مبشر حسین کے ریاست جموں کشمیر کے تنظیمی دورے کا آغاز مورخہ 5 جون 2023ء کو ہوا جبکہ اختتام مورخہ 18 جون 2023ء کو ہوا۔

میرپور ڈویژن

ضلع کوٹلی

۞ امید سحر سیمینار: ۵ جون 2023ء صدر انجمن کے دورہ ریاست جموں کشمیر کے سلسلے میں پہلا پروگرام میرپور ڈویژن کے ضلع کوٹلی کی تحصیل سہنسہ میں ہوا۔ جہاں گورنمنٹ ڈگری کالج تحصیل سہنسہ ضلع کوٹلی کے زیر اہتمام "امید سحر سیمینار" سے قائد طلبہ نے خصوصی خطاب فرمایا۔ اس موقع پر مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت سید حسنین نوری، اور برادر حمزہ سلطانی رکن مرکزی مجلس مشاورت بھی صدرِ انجمن کے ہمراہ موجود تھے۔

۞ امید سحر تربیتی نشستیں: 6 جون 2023ء، جموں کشمیر انجمن طلبہ اسلام تحصیل سہنسہ ضلع کوٹلی کے زیر اہتمام منعقدہ امید سحر تربیتی نشستوں سے قائد طلبہ مبشر حسین حسینی نے خصوصی خطاب کئے، مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت برادر سید حسنین نوری، سابق ناظم کشمیر عامر نوری، رکن مشاورت حمزہ سلطانی، سابق مرکزی پریس سیکرٹری راجہ فضیل الحسن فاروقی کی بھی شرکت۔

مظفرآباد ڈویژن

ضلع مظفرآباد و جامعہ کشمیر

۞ 7 جون 2023ء، قائد طلبہ برادر مبشر حسین حسینی نے انجمن طلبہ اسلام جامعہ کشمیر کنگ عبداللہ کیمپس کے زیر اہتمام منعقدہ سٹڈی سرکل بنام "امید سحر سٹڈی سرکل" میں شرکت و خطاب فرمایا۔ اس موقع پر سالار کشمیر برادر سردار بیدار حسین ناظم جموں کشمیر انجمن طلبہ اسلام بھی ہمراہ موجود تھے۔

۞ 7 جون 2023ء قائد طلبہ برادر مبشر حسین کی مظفرآباد آمد کے موقع پر انجمن طلبہ اسلام ضلع مظفرآباد کے ذمہ داران و کارکنان نے ناظم مظفرآباد برادر دانش رضا مصطفائی کی قیادت میں ختم نبوت چوک چھتر میں استقبال کیا، جہاں سے عظیم الشان استقبالیہ ریلی نکالی گئی۔ ریلی کا آغاز ختم نبوت چوک اپر چھتر سے ہوا جو کہ نلوچھی برتج، گوجرہ، بیلہ نورشاہ، چھلہ سے ہوتی ہوئی، المصطفیٰ کمپلیکس سینٹر پلیٹ پر اختتام پذیر ہوئی۔

۞ 7 جون 2023ء، انجمن طلبہ اسلام ضلع مظفرآباد کے زیر اہتمام امید سحر طلبہ سیمینار سے قائد طلبہ مبشر حسین حسینی نے خصوصی خطاب کیا، اس موقع پر ناظم کشمیر سردار بیدار حسین، سابق سیکرٹریز جنرل اسلم رضا خواجہ، حسنین مصطفائی، جنرل سیکرٹری کشمیر سید تابان گردیزی، رکن مرکزی مجلس مشاورت حمزہ سلطانی، پریس سیکرٹری کشمیر احمد رضا مصطفائی بھی موجود تھے۔

۞ 7 جون 2023ء، جامعہ کشمیر سے آئے مختلف طلبہ تنظیمات سے تعلق رکھنے والے وفد نے قائد طلبہ سے ملاقات کی جس میں سٹوڈنٹ یونین، طلبہ کو درپیش مسائل اور طلبہ تنظیموں کے مستقبل کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔

۞ 7 جون 2023ء انجمن طلبہ اسلام ضلع مظفرآباد اور مظفرآباد سٹی کی کابینات نے قائد طلبہ سے خصوصی ملاقات ونشست کی، جس میں مختلف تنظیمی امور زیر بحث لائے گے اور مقامی سطح پر انجمن کو درپیش مسائل پر گفتگو کی گئی، اور قائد طلبہ نے ضلعی سطح کا تنظیمی ریکارڈ ملاحظہ کیا۔

۞ 8 جون 2023ء، بروز جمعرات، انجمن طلبہ اسلام جامعہ کشمیر کے زیر اہتمام چھلہ کیمپس میں منعقدہ امید سحر طلبہ سیمینار سے قائد طلبہ برادر مبشر حسینی نے خصوصی خطاب کیا، سابق مرکزی سیکرٹری جنرل اسلم رضا، ناظم کشمیر سردار بیدار حسین، رکن مشاورت حمزہ سلطانی، پریس سیکرٹری کشمیر احمد رضا کی قائد طلبہ کے ہمراہ شرکت۔

۞ 8 جون 2023ء کے امید سحر طلبہ سیمینار کے بعد جامعہ کشمیر چھلہ کیمپس میں مختلف طلبہ تنظیموں کے زمہ داران پر مشتمل وفد نے قائد طلبہ سے ملاقات کی۔

۞ 8 جون 2023ء، قائد طلبہ برادر مبشر حسین کی سینٹرل بار ایسوسی ایشن مظفرآباد آمد پر جنرل سیکرٹری سینٹرل بار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری اسد علی خان، جوائنٹ سیکرٹری بار سردار مسعود مغل نے دیگر وکلا کے ہمراہ بھرپور استقبال کیا۔ جس کے بعد بار ایسوسی ایشن کے ذمہ داران و

وکلا کی قائد طلبہ کے ساتھ بھرپور نشست ہوئی۔ جس میں فروغ عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، طلبہ یونین، اور دیگر طلبہ مسائل کے حوالے سے بار کے زمہ داران نے قائد طلبہ اور انجمن طلبہ اسلام کی کوششوں کو سراہا اور بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ اس موقع پر کشمیر کابینہ و ضلع مظفرآباد کے زمہ داران بھی ہمراہ تھے۔

۞ 8 جون 2023ء قائد طلبہ برادر مبشر حسین کی کشمیر کابینہ و ضلعی زمہ داران کے ہمراہ حضرت سائیں سہیلی سرکارؒ، اور حضرت سید شاہ عنایتؒ کے مزارات پر حاضری دی گئی، جہاں قصیدہ بردہ شریف اور درود سلام کی محافل کی گئیں اور تمام امت مسلمہ بالخصوص انجمن طلبہ اسلام کے لئے خصوصی دعا کی گئی۔

۞ 9 جون 2023ء بروز جمعۃ المبارک، انجمن طلبہ اسلام مظفرآباد سٹی کے زیر اہتمام منعقدہ تربیتی نشست بنام امید سحر تربیتی نشست سے قائد طلبہ نے خصوصی خطاب کیا۔ اس نشست میں پوسٹ گریجویٹ کالج مظفرآباد، گرین ہلز سائنس کالج، سیمز کالج کے زمہ داران وکارکنان نے شرکت کی۔

۞ 9 جون 2023ء، بروز جمعۃ المبارک، قائد طلبہ برادر مبشر حسین نے انجمن طلبہ اسلام ضلع مظفرآباد کے ہفتہ وار حلقہ درود وسلام میں شرکت کی۔

۞ 9 جون بروز جمعۃ المبارک، قائد طلبہ برادر مبشر حسین حسینی نے سالار طلبہ سردار بیدار حسین، سابق سیکرٹریز جنرل حسنین مصطفائی، اسلم رضا، جنرل سیکرٹری کشمیر سید ماثر علی، ناظم مظفرآباد برادر دانش رضا مصطفائی و دیگر ڈویژن و ضلعی زمہ داران کے ہمراہ مشہور سیاحتی مقام ''پیر چناسی" کا دورہ کیا۔ جہاں تربیتی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ جس کے اختتام پر قائد طلبہ کی جانب سے نعرے لگائے گئے جس سے فضا "یا نبی یا نبی" صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور "ATI" کی صداؤں سے گونج اٹھی۔

۞ 9 جون بروز جمعۃ المبارک، قائد طلبہ برادر مبشر حسین نے کشمیر کابینہ اور ضلعی زمہ داران کے ہمراہ پیر چناسی میں حضرت شاہ حسین بخاریؒ کے مزار پر حاضری دی گئی۔ جہاں نعت خوانی، درود سلام کی محفل سجائی گئی۔

۞ 9 جون 2023ء، مرکزی صدر انجمن طلبہ اسلام برادر مبشر حسینی کے اعزاز میں رفیق انجمن سیکرٹری جنگلات جناب امتیاز نوری کی جانب سے عشائیہ دیا گیا۔ اس موقع پر سابق مرکزی صدور عتیق احمد رضا اور سید غلام محی الدین گیلانی نے بھی خصوصی شرکت کی۔ ناظم کشمیر سردار بیدار حسین، سابق سیکرٹریز جنرل حسنین مصطفائی، اسلم رضا، رکن مشاورت حمزہ سلطانی، جنرل سیکرٹری کشمیر سید ماثر علی، پریس سیکرٹری کشمیر احمد رضا مصطفائی، ناظم ڈویژن مظفرآباد سجاد رشید، سابق ناظم کشمیر خواجہ جاوید مصطفائی سمیت دیگر رفقا انجمن کی شرکت۔ اس موقع پر تنظیمی امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔

ضلع جہلم ویلی

۞ 10 جون 2023ء قائد طلبہ کے ضلع جہلم ویلی آمد پر زمہ داران وکارکنان انجمن کی جانب

سے بھرپور استقبال کیا گیا، پھولوں کی پتیاں نچھاور کی گئیں فضا سیدی مرشدی یا نبی یا نبی ﷺ کے نعروں سے معطر ہوگئی، اور استقبالیہ ریلی نکالی گئی جس کا اختتام جامعہ سکندریہ میں ہوا، جہاں حضرت پیر سید سکندر شاہؒ کے مزار پر حاضری دی گئی۔

۞ 10 جون 2023ء انجمن طلبہ اسلام ضلع جہلم ویلی کے زیر اہتمام امید سحر تربیتی نشست کا اہتمام کیا گیا، جس سے قائد طلبہ برادر مبشر حسین نے خصوصی خطاب کیا۔ ناظم کشمیر بیدار حسین، جنرل سیکرٹری کشمیر سید ماثر علی، رکن مرکزی مجلس مشاورت حمزہ سلطانی، پریس سیکرٹری کشمیر احمد رضا مصطفائی، ناظم ڈویژن مظفرآباد سجاد رشید، جنرل سیکرٹری ڈویژن مظفرآباد حسنین شفیق، پریس سیکرٹری ڈویژن مظفرآباد مدثر نصیر، ناظم جہلم ویلی ثقلین مغل، ناظم جامعہ کشمیر جہلم ویلی کیمپس جواد شکور اور دیگر ذمہ دران و کارکنان سمیت طلبہ کی کثیر تعداد میں شرکت۔

ضلع نیلم ویلی

۞ 11 جون 2023ء قائد طلبہ کی ضلع نیلم آمد کے موقع پر ضلعی ذمہ داران و کارکنان انجمن کی جانب سے بھرپور استقبال کیا گیا۔

۞ 12 جون قائد طلبہ کی المصطفیٰ نیلم ویلی کے زیر اہتمام معذوروں افراد کی نگہداشت کے مرکز کا ویزٹ کیا اور المصطفیٰ ویلفئر سوسائٹی کے ذمہ داران اور رفقاء انجمن سے ملاقاتیں کیں۔

۞ 13 جون 2023ء انجمن طلبہ اسلام ضلع نیلم کے زیر اہتمام پائن ہلز سائنس کالج کنڈل شاہی میں منعقدہ ''STUDENT NAAT COMPETITION'' سے قائد طلبہ مبشر حسین نے خصوصی خطاب کیا۔ ناظم کشمیر سردار بیدار حسین، سابق ناظم کشمیر طاہر ضیاء، فنانس سکرٹری کشمیر عزیر اقبال، ناظم ڈویژن سجاد رشید، ناظم ضلع نیلم حامد رضا، جنرل سیکرٹری ضلع نیلم عتیق الرحمان، رکن انجمن مستعین طارق، رفیق انجمن محترم اختر اقبال نعیمی سمیت ذمہ داران وطلبہ کی شرکت۔

پونچھ ڈویژن

ضلع باغ

۞ 14 جون 2023ء انجمن طلبہ اسلام ضلع باغ کے ذمہ داران و کارکنان کی جانب سے قائد طلبہ کا بھرپور استقبال کیا گیا۔

۞ 14 جون 2023ء، انجمن طلبہ اسلام ضلع باغ کے زیر اہتمام امید سحر سیمینار میں قائد طلبہ برادر مبشر حسین نے خصوصی گفتگو کی۔ اس موقع پر جنرل سیکرٹری کشمیر سید تابان گردیزی، رکن مرکزی مجلس مشاورت برادر حافظ حمزہ سلطانی، ناظم ضلع باغ ادیب احمد، پریس سیکرٹری ڈویژن پونچھ منیب امتیاز سمیت طلبہ کی کثیر تعداد موجود تھی۔

ضلع حویلی

۞ 15 جون 2023، انجمن طلبہ اسلام ضلع حویلی کی جانب سے قائد طلبہ برادر مبشر حسین اور ان کے ہمراہ جنرل سیکرٹری کشمیر سید ماثر علی تابان، مرکزی رکن مشاورت برادر حافظ حمزہ سلطانی کا بھرپور استقبال کیا گیا۔ اس موقع پر جنرل سیکرٹری ڈویژن عزیر خالد، ناظم ضلع حویلی ذوالقرنین اقبال قریشی سمیت ذمہ داران و کارکنان کی کثیر تعداد موجود تھی۔

۞ 15 جون 2023ء، انجمن طلبہ اسلام ضلع حویلی کے زیر اہتمام گورنمنٹ پائلٹ ہائی سکول میں منعقدہ 'امید سحر طلبہ سیمینار' کا اہتمام کیا گیا جس سے صدر انجمن قائد طلبہ برادر مبشر حسین نے خصوصی خطاب کیا۔ اس موقع پر جنرل سیکرٹری کشمیر سید ماثر علی تابان، سابق ناظم کشمیر عاصم علی میر، مرکزی رکن مشاورت برادر حافظ حمزہ سلطانی، جنرل سیکرٹری ڈویژن عزیر

خالد، ناظم ضلع حویلی ذوالقرنین اقبال قریشی، ذمہ داران حویلی کہوٹہ کیمپس و دیگر طلبہ تنظیموں کے نمائندوں اور طلبہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

۞ 16 جون 2023ء انجمن طلبہ اسلام ضلع حویلی کی جانب سے زمان شہید پبلک ماڈل سکول میں امید سحر سیمینار کا انعقاد کیا گیا جس سے قائد طلبہ برادر مبشر حسینی نے خصوصی خطاب کیا۔ اس موقع پر سابق ناظم کشمیر عاصم علی میر، جنرل سیکرٹری کشمیر سید تابان گردیزی، رکن مشاورت حمزہ سلطانی بھی ہمراہ تھے۔ زمان شہید پبلک ماڈل سکول پہنچنے پر طلبہ کی جانب سے قائد طلبہ برادر مبشر حسین کا بھرپور استقبال کیا گیا۔

ضلع پونچھ

۞ 17 جون 2023ء، سابق ناظم کشمیر وایریا مینجر مسلم ہینڈز پونچھ افتخار انقلابی، اور رفیق انجمن ڈسٹرکٹ قاضی عبدالشکور مہروی سے قائد طلبہ برادر مبشر حسین کی جنرل سیکرٹری کشمیر تابان گردیزی، رکن مرکزی مجلس مشاورت حمزہ سلطانی کے ہمراہ ملاقات، پونچھ میں تنظیمی کام کی بہتری کیلئے گفت وشنید کی گئی۔

واپسی کا سفر

۞ 17 جون 2023ء کی شام قائد طلبہ مظفر آباد واپس تشریف لائے، جہاں سے اگلے روز مورخہ 18 جون 2023ء کو قائد طلبہ برادر مبشر حسین کو کشمیر قیادت نے رخصت کیا اور وہ اسلام آباد کی جانب روانہ ہو گئے۔

ضلع مظفر آباد کے زیرِ اہتمام امید سحر طلبہ سیمینار سے قائد طلبہ مبشر حسین حسینی کا خطاب۔ ناظمِ کشمیر بیدار حسین، سابق سیکرٹریز جنرل اسلم رضا، حسنین مصطفائی، جنرل سیکرٹری کشمیر تابان گردیزی، رکن مشاورت حمزہ سلطانی کی شرکت۔

موجودہ تعلیمی نظام اپاہج ہے

انجمن طلباء اسلام جنوبی پنجاب کے ناظم
مہر محمد عرفان ساہمل کی نوائے انجمن سے گفتگو

مہر محمد عرفان ساہمل 4 دسمبر 1997 کو تاندلیانوالہ میں پیدا ہوئے۔آپکے والد محترم کا نام مہر ولائیت احمد ساہمل ہے۔ بطور ناظم انجمن طلبہ اسلام پنجاب جنوبی اس وقت ذمہ داری ادا کر رہے ہیں جبکہ جی سی یونیورسٹی فیصل آباد سے ایم اے سیاسیات مکمل کر چکے ہیں اب بہاوالدین زکریا یونیورسٹی سے ایل ایل بی کے طالب علم ہیں۔آپ نے انجمن طلباء اسلام میں 2012 میں مہر شمشیر حیدر ساہمل کی دعوت پر شمولیت اختیار کی۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں کن ذمہ داریوں پر رہ چکے ہیں؟

یونٹ ناظم کالج ناظم دوبار تحصیل ناظم انجمن طلباء اسلام تاندلیانوالہ دوبار ضلعی ناظم انجمن طلباء اسلام فیصل آباد ڈویژن جنزل سیکرٹری انجمن طلباء اسلام فیصل آباد وائس چیئر مین کالجز پنجاب جنوبی مرکزی رکن مشاورت نائب ناظم اول پنجاب جنوبی ناظم انجمن طلباء اسلام پنجاب جنوبی

✷ انجمن کا بہتر انداز میں کس طرح کیا جاسکتا ہے؟

انجمن طلباء اسلام کے شعبہ دعوت کو موجودہ دور کے مطابق فعال کیا جائے طلباء کے ساتھ روابط قائم کیے جائیں کالجز اور جامعات کے باہر ہمدرد سازی کیلئے کیمپ لگائے جائیں زیادہ سے زیادہ سٹوڈنٹس کو تنظیم میں شامل کیا جائے ،تربیتی پروگرامز کا انعقاد کیا جائے۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں قابل تقلید کن شخصیات کو سمجھتے ہیں۔

قاضی عتیق الرحمن صاحب غلام مرتضیٰ سعیدی صاحب ڈاکٹر محمد علی احمد صاحب

✷ بطور ناظم جنوبی پنجاب کن علاقوں کا دورہ کر چکے ہیں؟

۞ پنجاب کی آخری تحصیل کوٹ سمابہ صادق آباد سے لیکر جڑانوالہ تک جو جنوبی پنجاب کا ایریا ہے رحیم یار خان، بہاولپور، بہاولنگر، لودھراں ڈی جی خان، لیہ، جھنگ، چنیوٹ، فیصل آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، ساہیوال، پاکپتن، خانیوال، ملتان وہاڑی ،مظفر گڑھ ان ڈسٹرکٹ کی تحصیلیں بھی بطور ذمہ دار شیڈول وزٹ کر چکا ہوں۔

✷ بطور ذمہ دار کونسا ایسا کام سرانجام دیا جو سابقہ روایات سے ہٹ کر ہے؟

۞ تربیتی نشستوں کے انعقاد کی کوشش کی ہے ایک سابق ایک یونٹ کی بنیاد رکھی ہے جب تربیت یافتہ باعمل اور اپنی جوانی کے عالم میں سیدی مرشدِی کے نعرے لگانے والے سابقین کے بھائی بیٹے تنظیم کا حصہ بنیں گے تو تنظیم میں زیادہ نکھار آئے گا اور بہتر سے بہترین کی جانب سفر ہوگا۔

✷ ایسی خواہشات جن کی تکمیل جلد از جلد چاہتے ہیں؟

۞ طلباء یونین پہ موجود پابندی اس کو ختم کیا ہونا چاہیے جامعات کے اندر بھرپور کام ہونا چاہیے اور تربیتی نظام بہترین ہونا چاہے جو بھی تنظیمی مدارج طے کرے ہمدرد سے لیکر رکن تک جو نصاب ہے وہ اسکو تنظیمی حیثیت کے مطابق یاد ہو

✷ موجودہ تعلیمی نظام پر کیا کہیں گے؟

۞ ہمارا موجودہ تنظیمی نظام اپاہج ہے طبقاتی نظام ۔گورنمنٹ والے توجہ نہیں دیتے اور پرائیویٹ والے سکول کالج اور یونیورسٹیز کے نام پر بزنس کر رہے ہیں تعلیم کا نظام یکساں ہونا چاہیے۔موجودہ تعلیمی نظام سے مطمئن نہیں ہوں۔

✷ انجمن کے اندر کیا تبدیلی چاہتے ہیں؟

۞ انجمن کے دستور کو موجودہ دور جدید کے تقاضوں کے مطابق تبدیل کرنا چاہیے۔۔کم از کم انجمن کے مرکزی اور صوبائی ذمہ داران کو کسی نہ کسی جامعہ کا ریگولر طالب علم ہونا چاہیے تا کہ وہ طلبہ مسائل کو سمجھ سکے اور اسکے مطابق فیصلے کر سکیں۔انجمن کے مرکزی دفتر ،مکتبہ انجمن کو بحال کرنا چاہیے۔لٹریچر چھاپہ جائے، یونٹس تک رسائی فراہم کی جائے تربیتی نشستوں کا انعقاد کیا جائے۔

✷ انجمن کا تربیتی نظام کیسا ہے۔؟

۞ انجمن کا ہمدرد سے رکن تک جو نظام تربیت ہے اسکی مثال ایسے ہے جیسے لوہے کو کندن بنانا۔انجمن بھی اپنے نوجوانوں کی ایسے ہی تربیت کرتی ہے ایک عام نوجوان کو ہیرا بنا دیتی ہے تا کہ وہ افرادی طور پر معاشرے میں بہترین کردار ادا کر سکے۔مزید انجمن میں تربیتی نشستوں کا انعقاد کر کے نظام تربیت کو بہتر سے بہترین کیا جانا چاہیے

✷ موجودہ ملکی حالات کے بارے میں کیا کہیں گے؟

۞ موجودہ ملکی حالات اس قدر گھمبیر ہیں کہ بس خاموشی ہے اور دعا ہے کہ اللہ کریم یہاں کے باشندوں کا معیار زندگی بہتر فرمائے اور کوئی نیک صالح حکمران عطا فرمائے۔۔آمین

✷ سابقین انجمن کے نام پیغام؟

۞ سابقین سے گزارش ہے کہ حاضرین کی مدد کریں اپنے بچوں کو انجمن میں شامل کر کے تربیتی نظام بہتر بنانے میں مدد کریں

✷ حاضرین انجمن کو کیا کہنا چاہیں گے؟

۞ حاضرین انجمن سے گزارش ہے ہمارا نظریہ الحمدللہ سچا ہے، زیادہ سے زیادہ محنت کریں دوستوں کو شامل کریں، جامعات میں کام کریں، لٹریچر کو یاد کریں، اوراس پر عمل کریں نظریہ کے فروغ میں مزید اخلاص سے کام کریں اور امیر کی اطاعت کریں۔انجمن میں شمولیت کے بعد والی زندگی سے واضح ہونا چاہیے آپ لوگ کسی اسلامی تحریک تنظیم کا حصہ ہیں

جب تربیت یافتہ باعمل اور اپنی جوانی کے عالم میں سیدی مرشدی کے نعرے لگانے والے سابقین کے بھائی بیٹے تنظیم کا حصہ بنیں گے تو تنظیم میں زیادہ نکھار آئے گا اور بہتر سے بہترین کی جانب سفر ہوگا

گورنمنٹ کے تعلیمی اداروں والے توجہ نہیں دیتے اور پرائیویٹ والے سکول کالج اور یونیورسٹیز کے نام پر بزنس کر رہے ہیں تعلیم کا نظام یکساں ہونا چاہیے

موجودہ ملکی حالات اس قدر گھمبیر ہیں کہ بس خاموشی ہے اور دعا ہے کہ اللہ کریم یہاں کے باشندوں کا معیار زندگی بہتر فرمائے اور کوئی نیک صالح حکمران عطا فرمائے

صراط المستقیم مہم

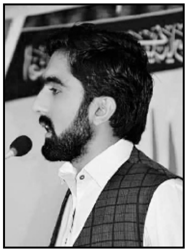

رپورٹ:
کامران اکبر رضوی
مرکزی جوائنٹ سیکرٹری

خدا کے خزانوں میں سے سب سے قیمتی خزانہ صراطِ مستقیم ہے۔معاشرے میں اخلاقی بحران اور بگاڑ کی ایک بہت بڑی وجہ تربیت کی کمی ہے۔چاہے تربیت ماں باپ کی طرف سے ہو یا متعلقہ ادارے کی طرف سے لیکن اس تربیت کی کمی کی وجہ سے انسان کے اندر اور باہر خطرناک اخلاقی بحران پیدا ہوتے ہیں اور انسان انسانیت کے مرتبے اور منصب سے گر کر حیوانوں سے بھی بدتر ہو جاتا ہے۔شاید یہ ہی وجہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں ہر روز چڑھتا سورج ظلم کی ایک نئی داستان لے کر آتا ہے۔اس ظلم اور غیر اخلاقی داستان کو رحم اور اخلاقی داستان میں بدلنے کے لیے تربیت ناگزیر ہے جو کہ اسلامی تہذیب اور ہمارے اسلاف کی تعلیمات ایک پائیدار روحانی ترقی اور انسانی بھلائی کے دروازے کھولتی ہیں۔
نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے ڈاکٹر محمد اقبال نے فرمایا تھا کہ

کبھی اے نوجواں مسلم تدبر بھی کیا تو نے
وہ کیا گردُوں تھا تو جس کا ہے اک ٹوٹا ہوا تارا
تجھے اُس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا

نوجوان طبقہ بلاشبہ امت مسلمہ کا ایک قیمتی سرمایہ ہے۔اگر اسے خیر و بھلائی کے کاموں، عزت و عظمت کے تحفظ اور تعمیر و ترقی کے امور میں صرف کیا جائے تو پھر یہ طبقہ ایک نعمت اور خیر و برکت بن جاتا ہے۔اور اگر اسے شر و فساد اپنے رنگ میں رنگ لے تو وہی طبقہ خطرناک اور انتہائی نقصان دہ بن کر سامنے آتا ہے۔میرا یہ کامل یقین ہے کہ جب انجمن کے نوجوان کی تربیت صحیح اسلامی نظریات پر ہو گی تو نگاہِ مصطفیٰ ﷺ کے طفیل ملک و ملت کا مستقبل محفوظ ہاتھوں میں ہو گا۔اور یہ ہی نوجواں مستقبل کا معمار اور سپہ سالار قرار پائے گا۔یہ قاعدہ کلیّہ ہے

کہ جب کوئی شے اپنے اصل اور طبعی مرکز و مستقر سے کسی قسری اور قہری قدرت سے جدا کر دی جاتی ہے تو وہ شے پھر اپنے زمانہ وصال کی متلاشی رہتی ہے جس طرح مچھلی اگر جبراً یا اتفاقاً پانی سے باہر آ جائے تو وہ پھر پانی کی طرف عود کرنے کے لیے بے چین اور تڑپتی رہتی ہے۔اسی طرح آج ہمارے اندر بھی بے چینی سی کیفیت ہے کیونکہ شاید ہم اپنے مقاصد کو بھول چکے ہیں اور اس کی بڑی وجہ اپنے اصل اور نظریاتی راستے کی آگاہی نہ ہونا ہے۔معاشرے میں نکھار اور شعور کی پختگی اچھی اور کامل تربیت سے مشروط ہوتی ہے۔الحمدللہ انجمن طلبہ اسلام کی مرکزی کابینہ نے اسلامی تربیت اور رکن نصاب پڑھانے کیلیے ایک مہم شروع کرنے کا ارادہ کیا۔جس مہم کا نام "صراط المستقیم مہم" رکھا گیا۔جس کی نگرانی کے لیے راقم کا نام تجویز ہوا۔اس مہم کے 8 لیکچر مختلف عنوانات پر ہوئے جو کہ درج ذیل ہیں۔

پہلا لیکچر عنوان: کشف المحجوب — مقرر: پروفیسر رحمت اللہ سیالوی
دوسرا لیکچر عنوان: سیرت النبی ﷺ — مقرر: ڈاکٹر شمس الرحمن شمس
تیسرا لیکچر عنوان: پاکستان ناگزیر تھا — مقرر: قاضی عتیق الرحمن
چوتھا لیکچر عنوان: گھر سے مکتب، مکتب سے معاشرہ — مقرر: محمد افتخار غزالی

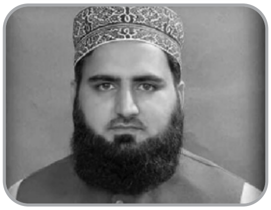

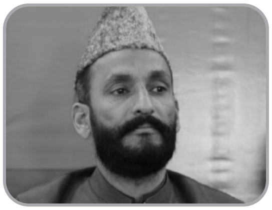

پانچواں لیکچر عنوان: تفسیر صورت الحجرات — مقرر: پروفیسر عبدالنوید حیدری
چھٹا لیکچر عنوان: دنیا کے بڑے مذاہب — مقرر: ڈاکٹر نعیم الدین الازہری
ساتواں لیکچر عنوان: خطباتِ بہاولپور — مقرر: غلام مرتضیٰ سعیدی
آٹھواں لیکچر عنوان: کیمیائے سعادت — مقرر: ڈاکٹر ظفر اقبال نوری

....

انجمن طلباء اسلام کی ایک تابندہ روایت

رکن ٹیسٹ

انجمن طلبہ اسلام پاکستان کی طرف سے سیشن 2023 (امید سحر سال) کے رکن ٹیسٹ کا انعقاد مورخہ 18 جون بروز اتوار کو ریاستِ کشمیر سمیت پاکستان کے مختلف شہروں میں ہوا۔ الحمدللہ رکن نصاب کی تیاری کیلیے صراط المستقیم مہم (جس کے متعلق تفصیل سے آپ صفحہ نمبر **18** پر پڑھ چکے ہیں) کے عنوان سے امناء کے لیے آن لائن کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ اور امناء کو ٹیسٹ کی باقاعدہ تیاری کروائی گئی۔ ٹیسٹ سے پہلے سینٹر میں داخلہ کے لیے رکن امیدوار امناء سے آئینی و دستوری تقاضوں کے مطابق قرطاسِ رکنیت فارم فِل کروایا گیا جس کی مکمل چھان بین کے بعد امناء کو قرطاس جاری کر کے ٹیسٹ سینٹر میں داخلہ کی اجازت دی گئی۔ صوبائی قیادتوں کی مشاورت کے ساتھ مختلف شہروں میں ٹیسٹ سینٹرز قائم کیے گئے۔ ریاست کشمیر سمیت ملک بھر میں قائم کیے گئے سینٹرز اور انٹرویو بورڈ مندرجہ ذیل کمیٹی کا انتخاب کیا گیا۔

1۔ کراچی سینٹر انٹرویو کمیٹی: ریاض الدین نوری (سابق سیکرٹری جنرل) سلمان انصاری (سابق سیکرٹری جنرل)
2۔ سکھر سینٹر انٹرویو کمیٹی: صفدر سعیدی (سابق ناظم سندھ) بھائی خان کھیمٹو (سابق ناظم سندھ)
3۔ کوئٹہ سینٹر انٹرویو کمیٹی: ملک ظفر جاوید (سابق ناظم بلوچستان) سہیل اشرف نقشبندی (سابق ناظم بلوچستان)
4۔ سبی سینٹر انٹرویو کمیٹی: سعید الدین طارق (سابق ناظم بلوچستان) عبدالطیف نقشبندی (سابق ناظم بلوچستان)
5۔ ملتان سینٹر انٹرویو کمیٹی: ڈاکٹر تسلیم قریشی (سابق پنجاب جنوبی) حافظ غلام محی الدین (سابق ناظم جنوبی پنجاب)
6۔ لاہور سینٹر انٹرویو کمیٹی: جان محمد وڑائچ (سابق ناظم شمالی پنجاب و سابق مرکزی نائب صدر) میاں شہزاد مصطفائی (سابق مرکزی خازن) بدر ظہور چشتی (سابق جنرل سیکرٹری پنجاب)
7۔ اسلام آباد سینٹر انٹرویو کمیٹی: ریحان طاہر قادری (سابق مرکزی سیکرٹری جنرل) جعفر ماجد اعوان (سابق مرکزی نائب صدر)
8۔ مظفر آباد سینٹر انٹرویو کمیٹی: غلام محی الدین گیلانی (سابق مرکزی صدر) خواجہ اسلم رضا (سابق سیکرٹری جنرل)

رکن ٹیسٹ کے لیے مرکز کے ساتھ تعاون کرنے پر پوری مرکزی کابینہ تمام صوبائی قیادت اور انٹرویو بورڈ ممبران کے انتہائی مشکور ہیں جنہوں نے مکمل نظم و ضبط کے ساتھ آئینی تقاضوں کے مطابق شفافیت سے رکن ٹیسٹ کا انعقاد کیا۔ اللہ کریم تمام معاونین کو دین و دنیا کی بھلائیاں عطا کرے۔

موجودہ ملکی حالات کی وجہ دیانتدار قیادت کا فقدان ہے

انجمن طلباء اسلام جنوبی پنجاب کے جنرل سیکرٹری

باصلاحیت اور متحرک نوجوان رہنما

سکندر اقبال نوناری کی کھری کھری باتیں

سکندر اقبال نوناری 7 جون 2001 کو جلال پور پیروالہ میں پیدا ہوئے، آپکے والد محترم کا نام محمد اقبال نوناری ہے۔ آپ بہاوالدین زکریا یونیورسٹی ملتان سے بی ایس شماریات کے طالب علم ہیں۔ جبکہ اپنی تنظیمی زندگی میں آپ بطور سٹی ناظم، ضلع ناظم، جوائنٹ سیکرٹری پنجاب جنوبی ذمہ داریاں ادا کر چکے ہیں اور اب جنرل سیکرٹری صوبہ جنوبی پنجاب کی ذمہ داری پر ہیں۔ ادارہ

✷ انجمن طلبہ اسلام میں کب اور کس نے شامل کیا؟

۞ ملک شاہ نواز کھوکھر نے 2005 میں شامل کیا۔

✷ انجمن میں شمولیت کے بعد کن ذمہ داریوں پر کام کر چکے ہیں؟

۞ سٹی ناظم، ضلع ناظم ملتان، جوائنٹ سیکریٹری پنجاب، جنرل سیکریٹری پنجاب جنوبی (موجودہ)

✷ انجمن طلبہ اسلام کس طرح مزید بہتر انداز میں نظریے کے فروغ کے لیے کام کر سکتی ہے؟

۞ دور حاضر میں طلبہ و طالبات کو فکری و نظریاتی تربیت کی ضرورت ہے مغربی ثقافت و روایات کے حامل روشن خیال طبقات کا نشانہ نوجوان نسل ہے معاشرتی تعمیر وترقی میں نوجوان نسل ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اس مغربی تہذیب کے حامل افراد نوجوان نسل کو بے راہ روی اور خواہشات کا غلام بنا کر سرمایہ عشق رسول سے محروم کرنا چاہتے ہیں یا دلوں سے عشق رسول ختم کرنا چاہتے ہیں۔ انجمن مغربی ایجنڈے کو بے نقاب کر کے کے طلباء میں شعور پیدا کرے اور طلبہ کو در رسول کا مسافر بنائے۔ مغرب کے ایجنڈے کو شکست دے۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں قابل تقلید کس شخصیت کو سمجھتے ہیں؟

۞ ویسے تو انجمن میں شامل ہر ذی شعور فرد قابل تقلید ہے لیکن ہر مخلص محب انجمن مصلح، صاحب الرائے، ذی فہم اور درد دل رکھنے والا شخص امتیازی حیثیت کا حامل ہے کسی ایک فرد کو قابل تقلید بنانا بہت سو کی نفی کرنا ہے، ہر دوسرا شخص اپنے اندر اجتماعیت سموئے ہے۔

✷ بطور ذمہ دار کن کن علاقوں کا دورہ کر چکے ہیں۔؟

۞ صادق آباد، رحیم یار خان، بہاولپور، بہاولنگر، حاصل پور، پاکپتن، جلال پور پیروالہ، مظفر گڑھ، وہاڑی، میلسی، ملتان، شجاع آباد ساہیوال۔

✷ طلباء کے لیے ایسی کیا سرگرمیاں ہونی چاہیں جو کامیابی کے راستے کا تعین کریں۔؟

۞ طلباء کے لئے جدید سکلز ٹریننگ پروگرامز کا انعقاد کیا جائے۔ اور طلباء کے شعبہ جات سے متعلق نجی اداروں (انڈسٹریز، نجی میڈیا چینلز و دیگر فرمز) کے ساتھ انجمن طلباء اسلام کے روابط قائم کئے جائیں اور انجمن سے تنظیمی تربیت یافتہ نوجوانوں کو وہاں پر انجمن کی طرف سے انٹرنشپ اور پروفیشن کے آغاز کے لیے ریفر کیا جانا چاہئے۔

✷ کچھ ایسی خواہشات جن کی تکمیل جلد از جلد چاہتے ہیں؟

۞ 1. مرحلہ وار تربیتی نشستوں کا باقاعدہ انعقاد

2. رسالہ ترتیب نصاب برائے امین ورکن ٹیسٹ

3. انجمن میں شمولیت کے لیے ابتدائی تعارفی مواد کی فراہمی و تقسیم (ایک ہی تقریب میں بار بار ایک جیسی گفتگو سے اجتناب کیلئے بطور موٹیوشنل مقامی، ضلعی، صوبائی ذمہ داران جیسے تعارف انجمن امتیازی خصوصیات کارکردگی سابقہ یا ذاتی تجربات شیئر کریں)

4. انتشار پھیلانے، نظم وضبط اور دستور کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف غیر جانبدار فوری ایکشن ہونا چاہیے

5. شکایات سیل کا قیام ومجاز ایکشن کمیٹی کا قیام اور کمیٹی تک ذمہ داران وکارکنان کی آسان رسائی

✷ موجودہ تعلیمی نظام کے حوالے سے آپ کیا رائے ہے؟

۞ مروج نظام تعلیم مغربی جدید افکار ونظریات پر مشتمل ہے، نظام تعلیم کو بطور اور فنون وعلوم ہونا چاہیے جبکہ نظریہ اسلام کے تحت یہ نظام ہو۔

✷ غازیان انجمن وسابقین نے جو قربانیاں دیں انکو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کسی سرگرمی کا انعقاد کیا؟

۞ جی ایصالِ ثواب کے لئے نشستوں کا انعقاد کیا اور شہداء کے مزارات پر حاضری دے کر فاتحہ خوانی کی ہے۔

✷ انجمن کے اندر اگر آپ کوئی تبدیلی کر سکیں تو کیا کریں گے؟

۞ انجمن سے غیر دستوری احباب کا انخلاء۔

✷ انجمن کا تربیتی نظام کیسا ہے، حقائق پر مبنی معاملات سے آگاہ کریں۔!

۞ انجمن کے تربیتی نظام کو مزید بہتر وفعال بنانا ضروری ہے جیسے تربیتی کورسز ورکشاپس محافل ہفتہ وار و ماہانہ اجتماعات اور تربیتی وتفریحی دوروں اور زوم یا سوشل میڈیا لیکچرز کے ذریعے تربیتی نظام بہتر بنایا جائے۔

✷ موجودہ ملکی حالات پر کیا رائے رکھتے ہیں؟

۞ ملک دور حاضر میں سیاسی و معاشی عدم استحکام اور اخلاقی پستی کا شکار ہے، زوال کے اسباب میں دیانت دار قیادت کا فقدان مغربی سودی طرز معیشت نام نہاد طرز جمہوریت مغربی ایجنڈے کی تکمیل نظریہ پاکستان سے روگردانی۔ تمام مسائل کا حل مغرب سے نجات اور نفاذ دین میں ہے۔

✷ سابقین انجمن کے لیے پیغام

۞ سابقین انجمن اپنے ماضی کے تجربات کی روشنی میں میں کوتاہیوں کا تعین کر کے حاضرین انجمن کی مفید آراء کے ذریعے معاونت کریں

✷ حاضرین انجمن کے لیے پیغام

۞ ہر کارکن رکن یا ذمہ دار کا منصب یا یہ ذمہ داری کو بوجھ سمجھنے کی بجائے ذمہ داری سے انصاف کرتے ہوئے منظم اور احسن طریقہ سے تنظیمی امور سرانجام دیں۔

جنرل سیکرٹری اے ٹی آئی کشمیر

سید ماثر علی تابان گردیزی

کی گفتگو، نوائے انجمن کے قارئین کے نام

سید ماثر علی تابان گردیزی 15 ستمبر 1995 کو ضلع باغ میں پیدا ہوئے۔ آپکے والد محترم کا نام سید صداقت حسین گردیزی ہے اس وقت بطور جنرل سیکرٹری ریاست آزاد جموں وکشمیر اپنی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد سے ایم فل (ایل ایل ایم شریعہ) کے طالب علم ہیں۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں کب اور کس نے شامل کیا؟

۞ 2019 ضلع باغ ڈاکٹر طاہر ضیاء سابق ناظم کشمیر خاندانی اعتبار سے سے بھی انجمن طلبہ اسلام کے ساتھ کثیر احباب منسلک ہیں جو کشمیر میں انجمن کے حوالے سے سے بانیان میں شامل ہوتے ہیں۔

✷ انجمن میں شمولیت کے بعد کن ذمہ داریوں پر کام کر چکے ہیں؟

۞ ناظم سٹی کیمپس جامعہ کشمیر مظفرآباد ناظم جامعہ کشمیر جوائنٹ سیکرٹری کشمیر جنرل سیکرٹری کشمیر (حاضر)

✷ انجمن طلبہ اسلام کس طرح مزید بہتر انداز میں نظریے کے فروغ کے لیے کام کر سکتی ہے؟

۞ انجمن کے پیغام اور آفاقی مشن کو جدید حالات حاضرہ کے مطابق ڈھالنے کی اشد ضرورت ہے بالخصوص طلبہ بہبود میں مزید بہتر کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔

✷ انجمن طلبہ اسلام میں قابل تقلید کس شخصیت کو سمجھتے ہیں؟

۞ ظفر اقبال نوری صاحب

✷ بطور ذمہ دار کن کن علاقوں کا دورہ کر چکے ہیں۔؟

۞ ریاست آزاد کشمیر کے مکمل 10 اضلاع اور 32 تحصیلوں کا مکمل تنظیمی ذمہ داری کی حیثیت سے دورہ کیا گیا۔

✷ بطور جنرل سیکرٹری ریاست آزاد جموں کشمیر ایسی کونسی سرگرمیاں انجام دیں جو سمجھتے ہیں سابقہ روایات سے ہٹ کر ہیں؟

۞ سکول کالجز وجامعات میں طلباء بہبود پر کام کیا جارہا ہے۔ زیادہ فوکس سکول کالجز اور جامعات کے طلباء ہیں اس سلسلے میں عملی کام جاری ہے۔

✷ کچھ ایسی خواہشات جن کی تکمیل جلد از جلد چاہتے ہیں؟

۞ گلگت بلتستان میں کام کی بنیاد اور پیش رفت خواہش ہے۔ اس سلسلے میں روابط کے بعد حتمی شکل کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

✷ موجودہ تعلیمی نظام کے حوالے سے آپ کی رائے؟

۞ نصاب میں تبدیلی کی اشد ضرورت ہے۔ جبکہ موجودہ نظام سوائے کلرک کے کچھ پیدا نہیں کر رہا۔

✷ غازیان انجمن وسابقین نے جو قربانیاں دیں انکو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کسی سرگرمی کا انعقاد کیا؟

۞ الحمد اللہ شہداء انجمن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے کشمیر بھر میں سیمنارز ہوئے ہیں۔

✷ انجمن کے اندر اگر آپ کوئی تبدیلی کر سکیں تو کیا کریں گے؟

۞ انجمن کے دستور میں فراغت کے لئے عمر 32 سال سے کم اور رکن بننے کے کے عمر اور تعلیم کم تعین۔

✷ انجمن کا تربیتی نظام کیسا ہے، حقائق پر مبنی معاملات سے آگاہ کریں۔

۞ فی الحال تربیتی نظام تو بہترین ہے مگر ہماری چند کوتاہیوں کی بنا پر مفلوج ہو کر رہ چکا ، ہنگامی بنیادوں پر تربیتی ورکشاپس کا اہتمام انتہائی ضروری ہے۔

✷ موجودہ ملکی حالات پر کیا رائے رکھتے ہیں؟

۞ اللہ پاک رحم فرمائے۔ آمین

ڈاکٹر ظفر اقبال نوری پسندیدہ شخصیت ہیں

انجمن کے آفاقی مشن کو جدید حالات کے مطابق ڈھالنے کی اشد ضرورت ہے

ہنگامی بنیادوں پر تربیتی ورکشاپس کا اہتمام انتہائی ضروری ہے

موجودہ نظام کلرک پیدا کرنے کے علاوہ کچھ نہیں کر رہا

اللہ ہمارے ملکی حالات پر رحم فرمائے

میرا باپ روشنی کا منارہ ہے
میری ماں ساحل کا کنارہ ہے
خدمت والدین سے ملا یہ مقام رضا
زمانہ پکار اٹھا یہ روشن ستارہ ہے

صلہ

سید راشد گیلانی

بقیہ: اسلامی طرزِ عبادت، غیروں کی نظر میں

مسلمانوں کو دیکھا ہے کہ وہ اپنے اثر و اقتدار کے لحاظ سے ایک ممتاز حیثیت رکھتے ہیں اور کم حیثیت آدمی ان سے بات کرنے کی بھی جرأت نہیں کر سکتے لیکن جب نماز کا وقت آتا ہے تو ایک عظیم الشان آدمی بے تابانہ مسجد میں داخل ہوجاتا ہے اور اپنے غیر معروف بھائیوں کے ساتھ فریضۂ نماز ادا کرتا ہے۔ اس نظارے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ بے شک اس عبادت میں سادگی و انکساری کا سبق موجود ہے اور اس میں مساوات کی شان نظر آتی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ اسلامی رسول نے عجیب انداز سے امیر و غریب، ادنیٰ و اعلیٰ کو ایک صف میں جمع کیا ہے اور مناسب طور پر غرور و نخوت کے طلسم کو پاش پاش کیا ہے۔ میں تسلیم کرتا ہوں کہ نماز ایک بہترین عبادت ہے۔''

شیخ محی الدین ابن عربی سیّد شیخ اکبر سچے خواب نبوت کا حصّہ اور اسی کا فیضان ہوتے ہیں جو بندوں پر خدا کا انعام ہوتے ہیں انہیں مبشرات سے تعبیر کیا جاتا ہے ایک بشارت ملاحظہ ہو۔ حضرت محی الدین ابن شیخ عربی رحمۃ اللہ علیہ نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ معظّمہ میں خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس گھر کا طواف کرنے والوں سے کہو کہ وہ جب بھی طواف کریں۔ بعد میں دو رکعت نماز ادا کرلیا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس نماز سے ایک فرشتہ قائم کرتا ہے جو قیامت تک اللہ کی تعریف کرتا رہتا ہے۔ اس کی تسبیح کرتا رہتا ہے۔ لیکن مجھے شک ہوگیا کہ اللہ اکبر اور سبحان اللہ ان دونوں میں سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کونسا لفظ فرمایا تھا۔ (مبشرات)

ترک نماز پر یوں تو قرآن و حدیث میں بہت ساری وعیدیں آئی ہیں مگر یہاں ہم ایک حکایت نقل کرتے ہیں تا کہ تارک نماز اپنے روّیے پر نظر ثانی کرے۔

فجر کی نماز چھوڑنے والے کو ملائکہ ''فاجر'' کہہ کر پکارتے ہیں۔ ظہر کی نماز چھوڑنے والے کو ''خاسر'' خسارہ والا کہہ کر پکارتے ہیں۔ عصر کی نماز چھوڑنے والے کو ''عاصی'' (گنہگار) کہہ کر پکارتے ہیں۔ مغرب کی نماز چھوڑنے والے کو ''کافر'' کہہ کر پکارتے ہیں۔ عشاء کی نماز چھوڑنے والے کو ''مضیع'' (اللہ کا حق ضائع کرنے والا) کہہ کر پکارتے ہیں۔ (غایۃ المواعظ)

اس عہد کے صوفیاء میں سے مراد آباد (انڈیا) کے مشہور صوفی حضرت مولانا فضل رحمن گنج مراد آبادی پر اکثر اوقات جذب کی کیفیت طاری رہتی تھی۔ آپ فرماتے تھے ننگے سر نماز مکروہ ہوتی ہے۔ نماز سے آپ کو عشق تھا۔ فرمایا! سجدہ میں جاتا ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ گویا قدرت بوسے لے رہی ہے۔ مزید فرمایا کرتے تھے کہ جب جنت میں حوریں ملینگی تو ان سے کہہ دونگا کہ! اگر نماز پڑھتی ہو تو میرے ساتھ رہو ورنہ اپنا راستہ لو۔ میں تو قبر میں بھی نماز پڑھنا پسند کروں گا۔

آیئے عہد کریں کہ ہم اسلامی عبادات کے تقدس کو بحال و برقرار رکھنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور نماز جیسی عظیم و حسین عبادت جو غیر مسلم زعماء و اسکالز کے نزدیک فنی اعتبار سے اس قدر پسندیدہ مرغوب اور دل نشین ہے تو ہم بھی اس کو اس کے ظاہری و معنوی حسن کے ساتھ ادا کرنے کی پوری کوشش کریں گے کہ یہ اللہ رب العالمین کی طرف سے ہر مسلمان پر فرض ہے اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے......آمین......

بقیہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیاسی زندگی

دنیا کو ایک حکومتی نظام دیا، حکومتی نظام کو چلانے کے لیے رہنما اصول دیئے اور اس کے لیے قیادت تیار کی۔ سربراہِ مملکت اور نظام حکومت کے حوالے سے دو بنیادی اصولوں پر روشنی ڈالنا ضروی ہوگا۔ (1) پہلا یہ کہ حاکم وقت کا معیارِ زندگی معاشرے کے ایک عام آدمی کے معیارِ زندگی کے مطابق ہونا چاہیے۔ (2) دوسرا اصول یہ کہ معاشرے کے ہر فرد، بالخصوص اصحابِ علم و دانش کو حاکم وقت کے احتساب کا حق ہونا چاہیے۔ حاکم وقت کو اپنی رعیت کی نظر میں کیسا ہونا چاہیے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے طرز زندگی سے خود بھی اِس کی مثال پیش کی اور آپؐ کے بعد اصحابِ خلافت راشدہ نے بھی اسی طرز کا معیارِ زندگی برقرار رکھا۔ جناب رسالت مآب نے اپنے دور کے سب سے کمزور طبقے کے برابر اپنا معیارِ زندگی رکھا۔ رسول اللہؐ کے گھر میں کئی کئی دن تک آگ نہیں جلتی تھی، ام المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ خاندان نبوت میں ہم نے معمولی قسم کی کھجوریں تین دن مسلسل پیٹ بھر کر کھائی ہوں۔ سوال یہ ہے کہ اگر آپؐ چاہتے تو کیا زندگی کی سہولتیں حاصل نہ کر سکتے تھے؟ لیکن نبی کریمؐ نے ایک پیغمبر ہوتے ہوئے، کمانڈر انچیف ہوتے ہوئے، چیف جسٹس ہوتے ہوئے، منتظم اعلیٰ ہوتے ہوئے اور حاکم وقت ہوتے ہوئے اپنا معیارِ زندگی معاشرے کے عام طبقے کے برابر رکھا۔ خیال فرمایئے کہ اِس معاملے میں رسول اللہؐ کس قدر حساس تھے کہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ حضورؐ کا ہم سب کے ساتھ ایسا معاملہ ہوتا تھا کہ کسی اور خاوند کا اپنی بیوی کے ساتھ نہ ہوتا ہوگا، حضورؐ نے خود فرمایا کہ میں اپنے گھر والوں کے معاملے میں تم سب سے بہتر ہوں۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاشرے کے ہر فرد کو احتساب کا حق دیا۔ ایک مرتبہ ایک صحابیؓ کو باتوں باتوں میں حضورؐ نے چھڑی ماردی، جس سے اس کے جسم پر خراش آگئی تو اس نے کہا کہ یا رسول اللہؐ میں آپ سے بدلہ لوں گا۔ آپ نے اس کے حق کو تسلیم کرتے ہوئے فوراً چھڑی اس کے ہاتھ میں دے دی اور اپنی کمر آگے کر دی۔ جب حضرت ابوبکرؓ حضورؐ کے جانشین کے طور پر خلیفہ بنے اور مسجد نبوی میں آئے تو پہلا خطبہ یہ ارشاد فرمایا کہ لوگو! میں تم پر امیر بنا دیا گیا ہوں لیکن میں تم میں سے بہتر نہیں ہوں۔ رسول اقدسؐ کے بعد احتساب کے اس تصور کو خلفائے اسلام نے قائم رکھا۔ آج کے نظام سیاست میں اور رسول اللہؐ کے عطا کردہ اسلامی سیاسی نظام میں ایک بنیادی فرق ہے۔ حاکم وقت اگر کوئی بات یا عمل حق کے خلاف کر رہا ہو یا ناانصافی کر رہا ہو تو اسے اِس طرزِ عمل سے روکنے کو آج کی دنیا ہر شہری کا حق قرار دیتی ہے۔ لیکن حاکم وقت کے خلاف تنقید کرنا اسے اس کی غلطی پر ٹوکنا اور اس کی غلط بات کی نشاندہی کرنا، اسلام نے اسے حق نہیں بلکہ ذمہ داری قرار دیا ہے۔ اسلام کے اور آج کے مروجہ نظام سیاست میں یہ فرق ہے۔ حق تو اختیاری ہوتا ہے کہ کوئی اپنا حق استعمال کرے یا نہ کرے لیکن رسول اللہؐ نے یہ اختیار نہیں دیا بلکہ بالخصوص علماء کے حوالے سے یہ فرمایا کہ غلط بات کو غلط کہنا پڑے گا۔ نبی کریمؐ نے فرمایا کہ جو عالم ایک ظالم حکمران کے ظلم کو دیکھ کر خاموش رہے وہ اپنی ذمہ داری سے گریز کر رہا ہے، جناب نبی کریمؐ نے اسے جہاد قرار دیا ''افضل الجھاد کلمۃ حق عند سلطان جائر'' کہ سب سے بہتر جہاد ظالم حکمران کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے۔ جناب نبی کریمؐ نے ان لوگوں کو جو ظالم حکمرانوں کے سامنے حق بات کہنے کا حوصلہ نہ کریں، شیطان کا ساتھی قرار دیا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ جو میرے منبر بیٹھتا ہے اور ظالم کے ظلم کو ظلم نہیں کہتا ''شیطان أخرس'' وہ گونگا شیطان ہے۔ لیکن اس میں نکتہ یہ ہے کہ بھلائی کی بات ایسے انداز سے کہی جائے کہ جس میں خیر خواہی ہو۔ جناب نبی کریمؐ نے حکمرانوں کی غلطیوں کو درست کرنے کو دین قرار دیا اور اسے جہاد کا درجہ دیا۔ جس حکومت اور سیاست میں یہ احتساب کا یہ نظام قائم ہوجائے، وہاں حکمراں کے بگڑنے کے امکانات تقریباً معدوم ہوجاتے ہیں۔

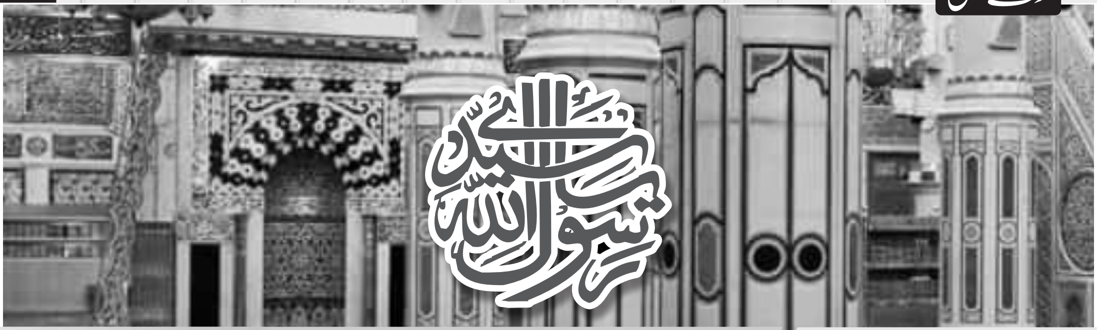

انجمن طلباء اسلام
محبتِ رسول ﷺ کی علمبردار ہے

تحریر: فیصل قیوم ماگرے

عشقِ محبوبِ خدا، روحانیت کا انتہائی رنگین پھول ہے۔ اس عشق کی ایک بڑی مثال ہے" انجمن طلباء اسلام" ہے۔ یہ انجمن ایسے طلباء کا مجموعہ ہے جو اپنے دلوں میں اسلام کی عظمت کو پہچانتے ہیں اور محبتِ رسول ﷺ کی روشنی کو اپنی زندگی کا روشن مرکز بنا رہے ہیں۔ ۔انجمن طلبہ اسلام کی ابتدا تو کراچی میں کھارادر کے علاقے کی ایک چھوٹی سی مسجد سے ہوئی سے ہوئی مگر بہت سرعت سے اس کا وجود پورے ملک میں محبوس کیا جانے لگا۔ یہ مملکت پاکستان کی واحد غیر سیاسی طلباء تنظیم ہے جس کی اساس اسلام کی عظمت اور محبتِ رسول صلی علیہ وسلم پر رکھی گئی تھی۔ اکابر سمجھتے تھے کہ ملّتِ اسلامیہ کا استحکام صرف اور صرف محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی ممکن ہے کہ یہی دین ہے اور یہی ملّت کی زندگی کی ضمانت ہے۔ زوال کی تمام کڑیاں اسی مرکز سے دوری کی وجہ سے جنم لیتی ہیں۔ ایک نظر ہمارے معاشرے پر ڈالنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ اہل اسلام، اسلام کے ذریں اصولوں سے منحرف ہو کر لادینی عناصر کے ہتھے چڑھے ہوئے ہیں۔ یہ لادینیت اور عصبیت شیدہ صورتحال میں عشقِ مصطفیٰ ﷺ کی شمع فروزاں کرنا، خصوصاً طلباء کو تعصب، دہشتگردی اور اخلاقی بے راہ روی کے راستوں سے ہٹا کر صراطِ مستقیم کی راہ پر گامزن کرنا نہایت مشکل امر ہے۔ لیکن ملت اسلامیہ کی فلاح و ترقی کی تڑپ سے سرشار انجمن طلباء اسلام سے وابستہ ہر طالب علم نے یہ عظیم مشن اپنے کاندھوں پر لے لیا ہے اور نہایت مشکل صورتحال میں بھی اپنے خلوص اور جذبہ کی بدولت اس مشن کو آگے بڑھایا ہے۔ انجمن طلباء اسلام کو یہ اعزاز حاصل رہا کہ اس میں شریک جوانوں کو نسبتِ رسولِ ﷺ نے پابندِ آداب رکھا۔ انجمن کی تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی جوانی کا جوش امنڈا تو مقصد، حرمتِ رسول ﷺ کی حفاظت ہی تھا۔ یہ اس صدی کا المیہ ہے کہ معاند قوتیں بہت دلیر ہو گئیں ہیں اور ملت کے ضمیر پر تازیانے لگا کر غیرتِ ملّی کا امتحان لے رہی ہیں۔ کبھی کسی کونے سے توہینِ رسالت کا ناسور پھوٹتا ہے اور کبھی کسی فرقہ وارانہ تنظیم کی کوکھ سے اہانت کا لاوا ابل پڑتا ہے۔ انجمن طلبہ اسلام کی تشکیل کا مقصدِ توحید کی پاسداری عظمت رسول ﷺ اور حفاظتِ توقیرِ صحابہ و اہلبیت رضی اللہ عنہم تھا۔ اس لیے انجمن کے کارکن کسی روح فرسا واقعے پر خاموش نہیں رہے۔ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کا فتنہ ہو یا سیرتِ رسول ﷺ پر کسی قسم کی ناپاک جسارت ہو۔ انجمن طلباء اسلام کا پلیٹ فارم ضرور متحرک ہوا۔ اور اس شدت کا احتجاج ہوا کہ ایوانِ اقتدار تک اس کی تپش گئی۔ یہ بھی ہوا کہ متعدد کارکنان اور قائدین اس مشن کی بجا آوری میں شہید ہوئے مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ شہادتوں نے جذبوں کو مزید مہکایا، نہ کسی شہید کے خاندان کی طرف سے زیرِ لب ہی سہی شکایت ہوئی اور نہ کسی جانب سے احتجاج ہوا بلکہ اسے ایک اعزاز سمجھا گیا اور حرمتِ رسول ﷺ پر جان بھی قربان ہے، کا عزم مستحکم ہوا۔ انجمن طلباء اسلام کی قیادت نے قریہ قریہ، بستی بستی اتحادِ امت کا پیغام پہنچایا اور شمع عشق مصطفی ﷺ کو ایسا روشن کیا کہ جہاں بھی محبت کی کوئی لو دمکتی نظر آئی، عوام نے اسے انجمن کی کاوشوں کا ثمر ہی گردانا۔ یہ نیک نامی خیرات میں نہیں ملی، جواں ہمتی کا نتیجہ ہے۔ انجمن طلباء اسلام کے محدود وسائل کے باوجود بھی نظریاتی جدوجہد میں ہم سب سے آگے نکل گئے ہیں۔ ہمارا عزم معاشرتی بدلاؤ اور تشدد کے خاتمہ کیلئے ہر سنگین چیلنج کا سامنا کر رہا ہے۔ ہمیں فخر ہے کہ ہم تعصب، دہشتگردی اور تشدد کے بجائے انجمن طلباء اسلام کے زیرِ نگرانی علم و اخلاق کو فروغ دیتے ہیں۔ ہم طلباء کو شریعت، احترامِ انسانیت، تعاون اور صداقت کی اہمیت سمجھاتے ہیں۔ ہم تعصب کے خلاف لڑائی میں آگے بڑھ رہے ہیں اور اپنے علم و اخلاق کی روشنی میں دوسرے لوگوں کو روشن کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ انجمن طلباء اسلام کا یہ عظیم مشن امید سحر کا سرور لے کر آگے بڑھ رہا ہے اور ملت اسلامیہ کے نوجوانوں کو یہ پیغام دے رہا ہے کہ محبت رسول ﷺ ہی کامیابی کا نسخہ ہے۔ یہ ہمیشہ سے انسانی تاریخ کا اصولی حصہ رہے گی۔ اگر ہم اس نسخے کو اپنائیں، تو ہمیں امن، محبت اور تفاہم کے بنیادیں ملیں گی اور ہم ایک بہترین انسانی معاشرے کا نمونہ قائم کر سکیں گے۔

★★★★★

انجمن ایسے طلباء کا مجموعہ ہے جو اپنے دلوں میں اسلام کی عظمت کو پہچانتے ہیں اور محبتِ رسول ﷺ کی روشنی کو اپنی زندگی کا روشن مرکز بنا رہے ہیں۔

تاریخ گواہ ہے کہ جب بھی انجمن کے نوجوانوں کی جوانی کا جوش امنڈا تو مقصد، حرمتِ رسول ﷺ کی حفاظت ہی تھا

اے ٹی آئی کو یہ نیک نامی خیرات میں نہیں ملی، جواں ہمتی کا نتیجہ ہے۔

محبت رسول ﷺ ہی کامیابی کا نسخہ ہے۔ یہ ہمیشہ انسانی تاریخ کا اصولی حصہ رہے گی۔

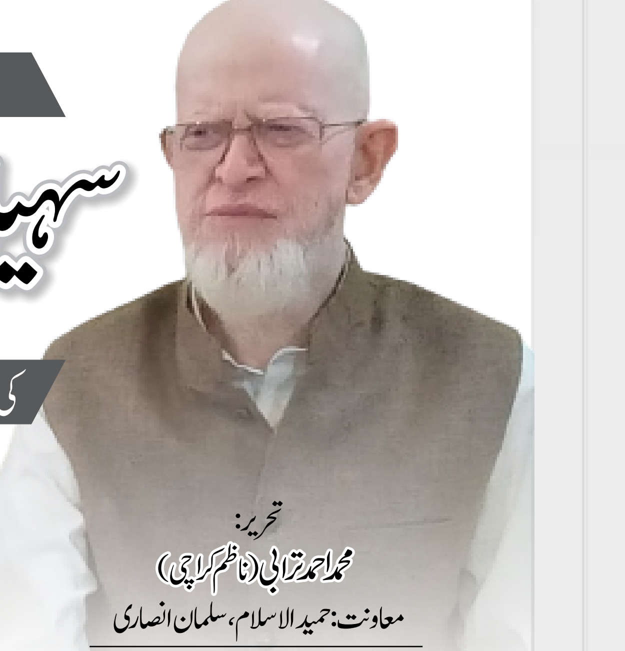

سابق سیکرٹری جنرل انجمن طلبہ اسلام پاکستان

سہیل شمیم صدیقی مرحوم

کی جدوجہد سے عبارت زندگی کے جگمگاتے پہلو

تحریر:
محمد احمد ترابی (ناظم کراچی)
معاونت: حمید الاسلام، سلمان انصاری

خوش اخلاق، خوش مزاج اور خوش گفتار انجمن طلبہ اسلام کے سابق مرکزی سیکرٹری جنرل انجینیر سہیل شمیم صدیقی طویل علالت کے بعد کراچی میں رحلت کر گئے۔ سہیل شمیم صدیقی 28 اپریل 1969ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ انجمن طلبہ اسلام میں 1984 میں شمولیت اختیار کی۔ انجمن میں شمولیت یونٹ النور سوسائٹی کے زیر اہتمام منعقد ہونے والے 20 روزہ فری کوچنگ سینٹر کی وجہ سے ہوئی جس میں انہوں نے شرکت کی اور بعد ازاں انجمن کی سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے انجمن میں شامل ہوئے۔ انجمن میں انہیں انکے پرائمری کے دوست اور سابق جنرل سیکرٹری کراچی حمید السلام نے شامل کیا 1992 میں جامعہ NED سے سول انجینیرنگ کی۔ NED میں انکا داخلہ انجمن طلبہ اسلام کی وجہ سے ہوا۔ NED انتظامیہ نے انہیں داخلہ نہ دیا باوجود اسکے کہ انہوں نے داخلہ امتحان بھی اچھے نمبروں سے پاس کیا۔ بعد ازاں انجمن طلبہ اسلام جامعہ این ای ڈی کے ذمہ داران نے اس پر بھرپور احتجاج کیا جس کے بعد انہیں داخلہ ملا انجمن طلبہ اسلام میں یونٹ سے لیکر مرکز تک کی ذمہ داریاں سرانجام دیں یونٹ النور سوسائٹی کے جنرل سیکرٹری، بعد ازاں ضلع وسطی کے جنرل سیکرٹری منتخب ہوئے انجمن طلبہ اسلام میں مختلف ذمہ داریاں نبھائیں کراچی دار العلوم نوریہ رضویہ میں 11، 12 اکتوبر 1996 کو منعقد ہونے والے 2 روزہ جیوے پاکستان طلبہ کنونشن برائے، اراکین، امناء وعہدیداران کے موقع پر انجمن طلبہ اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل منتخب ہوئے سیشن 99-1998 میں بحیثیت مرکزی نائب صدر اول فرائض سرانجام دیں رفیق انجمن اور انکے پرائمری کے ساتھی حمید السلام بتاتے ہیں کہ ہمارا تنظیمی سفر لکھتے پڑھتے اور ہفتہ وار اجتماع منعقد کرتے گزرا اور ساتھ ہمدرد سے کارکن اور پھر آگے کا سفر طے ہوا ہے۔ وہ مزید بتاتے ہیں کہ کراچی میں المصطفی کی کھالیں ہم جمع کیا کرتے تھے۔ وہ میرے ساتھ ضلع وسطی کے جنرل سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے رہے تھے۔ ہم کھالوں کی۔ پرچیاں تقسیم کرنے موٹر بائیک پر نکلے تو پتا چلا کہ ڈبل سواری پر پابندی ہے اور گلبرگ تھانہ میں ہمیں حراست میں لے لیا گیا ہم وہاں اللہ اور اسکے رسول علیہ السلام کو فریاد کرتے ہوئے درود شریف پڑھ رہے تھے کہ کسی نے ہمیں دیکھا اور کہا کہ آپ لوگ تو بھلے لوگ لگتے ہو ہم تو حکومتی جماعت سے تعلق رکھتے ہیں ہم تو ابھی فورا باہر نکل جائیں گے تو میں نے فورا کہا کہ ہمارا سب آسرا گنبد خضراء ہے اور دیکھنا ابھی وہیں سے مدد ہوگی اور یونہی ہوا اللہ نے ہمیں اس آزمائش سے نکالا انجمن طلبہ اسلام سے فراغت کے بعد بھی وہ مشن کے لیے کوشاں رہے اور فروغ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا علم بلند رکھا انکے گھر پابندی کیساتھ ہر ماہ گیارھویں شریف کی محفل منعقد ہوتی ہے۔ انہوں نے عمر بھر مذہبی، فلاحی، سیاسی اور سماجی کام سرانجام دیے۔ پاکستان فلاح پارٹی کے بنانے میں بھی سہیل شمیم صدیقی کا اہم کردار رہا مرحوم انجمن طلبہ اسلام کی نشستوں میں بکثرت خطاب کرتے تھے اور نہایت ہی پر مغز گفتگو کرتے تھے۔ 24 مارچ 2019 کو انہوں نے انجمن طلبہ اسلام ضلع وسطی کے زیر اہتمام منعقدہ تربیتی نشست سے خطاب کیا یہ انکا آخری خطاب انجمن کے کسی بھی پروگرام میں تھا اسکے کچھ عرصے بعد وہ موذی مرض کینسر میں مبتلا ہوگئے اور تین سال تک اس بیماری میں مبتلا رہے۔ انہوں نے پاکستان سائنٹسٹ سوسائٹی کے قیام میں اہم کردار ادا کیا اور اس سوسائٹی میں نہایت ہی خوبصورت اور دیدہ زیب مسجد کی بھی تعمیر کرائی جس کا نقشہ انہوں نے خود بنایا اور اسکا سنگ بنیاد رفیق انجمن ڈاکٹر نور احمد شہتاز کے ہاتھوں رکھوایا اور مارچ 2023 میں اس مسجد کا افتتاح ہوا۔ انجمن طلبہ اسلام کے اس متحرک اور صف اول کے رہنما نے طویل علالت کے بعد 8 جون 2023 کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ مرحوم کی نماز جنازہ انکی تعمیر کردہ پاکستان سائنٹسٹ سوسائٹی کی مرکزی مسجد میں ادا کی گئی۔ اور گلستان جوہر کے قبرستان میں آسودہ خاک ہوئے مرحوم کے سوگواران میں والد، دو بھائی، اہلیہ دو صاحبزادے محب اور بسام صدیقی اور صاحبزادی ہے

؎ خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

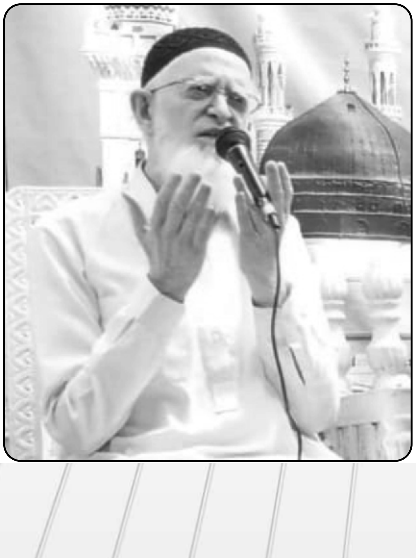

اخبارِ انجمن

سویڈن میں قرآن کریم کی بے حرمتی کے خلاف پاکستان بھر میں انجمن طلباء اسلام کا احتجاج

لاہور

کراچی

مظفر آباد (آزاد کشمیر)

مظفر آباد (آزاد کشمیر)

خوشاب

چھانگا مانگا

سارو کی چیمہ

منڈی بہاؤ الدین

اخبارِ انجمن

سویڈن میں قرآن کریم کی بے حرمتی کے خلاف پاکستان بھر میں انجمن طلباء اسلام کا احتجاج

قصور

سرگودھا

گوجرانوالہ

سیالکوٹ

سرائے عالمگیر

فیصل آباد

کنگن پور

پسرور

اخبارِ انجمن

پشاور: ناظم انجمن طلبہ اسلام ضلع پشاور آخونزادہ معین الدین مختلف مضافات میں یونٹ سازی مہم کے سلسلے میں طلبہ کو دعوت پیش کرتے ہوئے۔

راولپنڈی: انجمن طلباء اسلام کے زیر اہتمام کارکن ٹیسٹ کے مناظر

مرکزی پریس سیکرٹری سید حسنین نوری، ناظم کشمیر برادر سردار بیدار حسین و دیگر کی میرپور میں انیس احمد، عتیق صدیقی، عمار مصطفائی اور امیر حمزہ و دیگر احباب سے ملاقات۔

میانوالی: سپرئیر کالج پپلاں کیمپس کی مختلف کلاسسز میں نئے آنے والے طلباء کے ساتھ "طلباء کے لیے اے ٹی آئی کیوں ضروری" کے عنوان سے دانش وڑائچ جنرل سیکرٹری پنجاب کا خطاب۔ طلبہ کی کثیر تعداد کی انجمن میں شمولیت

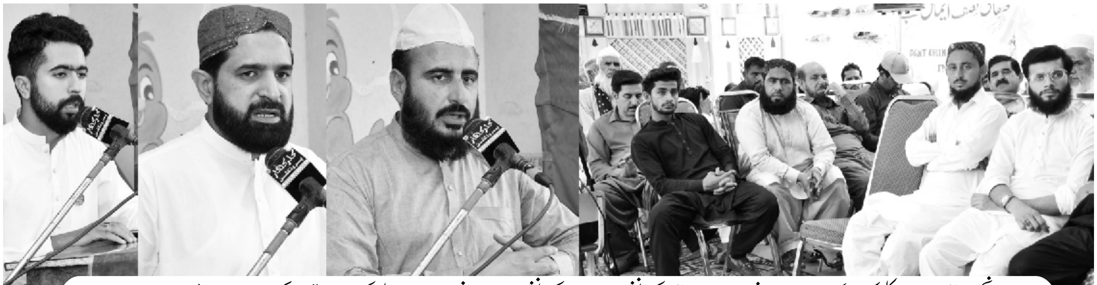

انجمن طلبہ اسلام کلر کہار کے زیر اہتمام شہنشاہ بغداد طلبہ کنونشن کا انعقاد۔ کنونشن سے پروفیسر جاوید اقبال کھارا سابق مرکزی رہنما، جعفر ماجد اعوان سابق مرکزی نائب صدر اور جواد علی جامی ناظم انجمن طلباء اسلام راولپنڈی ڈویژن سمیت دیگر رہنماؤں کا خطاب

اخبارِ انجمن

انجمن طلبہ اسلام کے زیر اہتمام صادق آباد میں حرمت قرآن مارچ سے ضلع ناظم اشفاق لودھی ودیگر کا اظہار خیال

انجمن طلبہ اسلام پاکپتن شریف کے زیر اہتمام حرمت قرآن مارچ، عوام الناس کی بڑی تعداد شریک

نائب ناظم صوبہ برادر فرخ گنجیرہ، جنرل سیکرٹری ضلع برادر تیمور چودھری کی زیر نگرانی انجمن طلبہ اسلام سرگودھا کا امین ٹیسٹ

انجمن طلبہ اسلام ضلع رحیم یار خان کے زیر اہتمام مفتی اعظم صادق آباد مفتی محمد اختر سعیدی کی بیاد سیمینار کا اہتمام۔

اخبارِ انجمن

گوجرانوالہ: انجمن طلباء اسلام کے زیر اہتمام تربیتی ورکشاپ اور امین ٹیسٹ کا انعقاد. جنرل سیکرٹری شمالی پنجاب دانش وڑائچ، سابق مرکزی نائب صدر ورکن مشاورت جان محمد وڑائچ و دیگر موجود

انجمن طلباء اسلام پسرور کے زیر اہتمام ڈاکٹر عافیہ صدیقی کی رہائی کے لیے احتجاجی ریلی کا انعقاد شجاعت کھوکھر، تحصیل ناظم مہر قاسم و دیگر موجود

انجمن طلبہ اسلام شمالی پنجاب کے زیر اہتمام پوسٹ ایجوکیشن بجٹ سیمینار سے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری کامران اکبر رضوی، ناظم پنجاب جواد خان لودھی،
جنرل سیکرٹری شمالی پنجاب دانش وڑائچ۔ رفیق انجمن ڈاکٹر طارق، فنانس سیکرٹری عاصم حسین و دیگر کا خطاب۔

اخبارِ انجمن

انجمن طلبہ اسلام کی جانب سے بین الاقوامی یونیورسٹی کے طلباء کے لیے تین روزہ تفریحی دورہ

رپورٹ: محسن علی
(ناظم انجمن طلبہ اسلام اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد)

تنظیمی زندگی جہاں انسان کی ذہنی نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے وہیں انسان کو کچھ نہ کچھ نیا کرنے کی دھن میں مگن رکھتی ہے۔ مختلف طلبہ تنظیمات کی موجودگی میں جب تک کوئی تنظیم جدید دور کے تقاضوں کے مطابق اپنے اندر کچھ نیا کرنے کی صلاحیت پیدا نہیں کرے گی تب تک وہ تنظیم صحیح معنوں میں طلبہ کی نمائندگی کا حق ادا نہیں کر سکے گی۔ کسی تنظیم کے لیے نظریات کا فروغ بھی صرف اسی صورت میں ممکن ہے کہ جب تنظیم کی قیادت زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ایسی سرگرمیاں ترتیب دے جو جدید دور کے طالب علم کے لیے پرکشش ہونے کے ساتھ ساتھ سود مند بھی ہوں۔ تعلیمی اداروں کے اندر تنظیموں کے زوال کی بہت سی وجوہات میں سے ایک اہم وجہ یہ بھی ہے کہ طلبہ تنظیمات اپنی منفرد مثبت سرگرمیوں کو چھوڑ کر طاقت کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ ایسے میں انجمن طلبہ اسلام کے ذمہ داران کے لیے ضروری ہے کہ وہ طلبہ کے لیے ایسے ماحول کی فراہمی یقینی بنائیں کہ جس میں رہ کر وہ انجمن طلبہ اسلام کے حقیقی مشن سے آشنا ہوں۔ انجمن طلبہ اسلام بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد نے اسی حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے پچھلے سال کی طرح اس سال پھر اپنے کارکنان کے لیے بہترین تفریحی دورے کا انتظام کیا۔ اس تفریحی دورے کی منفرد خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1- درود وسلام سے سفر کا آغاز
2- نماز پنجگانہ کی ادائیگی
3- اسلامی شعائر کی مکمل پابندی
4- وقت کی پابندی
5- سگریٹ نوشی سے پرہیز
6- موسیقی سے اجتناب
7- دوران سفر تعارفی نشستیں
8- دوران سفر تنظیمی امور پر گفتگو
9- بہترین ہوٹلز میں قیام
10- تربیتی نشست کا انعقاد

مختلف موضوعات پر تربیتی نشستوں کے زیادہ سے زیادہ انعقاد کی بجائے اس دورے میں عملی تربیت پر زیادہ توجہ دی گئی۔ تین دن کے اس دورے کے آغاز میں صرف ایک ہی تربیتی نشست منعقد کی گئی جس میں سابق مرکزی صدر قاضی عتیق الرحمن صاحب نے طلبہ سے انجمن کے نظریات کے حوالے سے ہمیشہ یاد رہ جانے والی گفتگو فرمائی۔ اس گفتگو کے بعد ساری کی ساری توجہ عملی تربیت پر دی گئی اور نماز کی ادائیگی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ ان تمام امور پر توجہ دینے کے فوائد کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ تفریحی دورے کے اختتام پر ہر کارکن ایک نئے جذبے اور لگن سے انجمن کا کام کرنے پر آمادہ نظر آ رہا تھا۔ مختلف تنظیمی امور پر گفتگو کے بعد ہر کارکن کی تنظیمی سمجھ بوجھ پہلے سے بڑھ چکی تھی اور نئے سمسٹر کے آغاز پر ہر کارکن اپنے ذہن میں تنظیمی کام کا ایک نیا ڈھانچہ تیار کر چکا تھا۔ تعلیمی اداروں کے اندر انجمن طلبہ اسلام کے ذمہ داران کے لیے ضروری ہے کہ ایسی ہی سرگرمیوں کو اپنی شناخت اور پہچان کا ذریعہ بنائیں تاکہ طلبہ انجمن کے ساتھ منسلک ہو کر فروغ عشق مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذریعہ بنیں۔

sectors.

The deeper we dig into history, the greater the embarrassment we come across as there seems to be no or bleak chances of regeneration of the Ummah in the current century. The only hope of bringing back the lost glory lies in establishment of futuristic education system rooted in the Quranic philosophy of learning that inspires the believers into exploring the physical and metaphysical aspects of human existence without compromising the realization of ultimate goal, i.e. dedicated, unconditional obedience of divine commandments. Once we imbibe the quintessence of Allah's message, we will tread effortlessly on the path of worldly glory and spiritual edification.

Given the colossal challenge of blending modern education with Islamic conception of learning, we as nation feel ourselves at sea. We have either lost confidence in viability of Islamic philosophy of learning or got carried away by liberalistic interpretation of education in modern times. In either case it is not easy to effect revolutionary change in existing system. It requires sustained efforts and well-researched strategies to weld 21st century skills------the mainstay of modern education------and 7th century values to evolve a system that not only promises respectable employment for the individuals but also helps them make this world a better place to live.

Since this too serious a task cannot be left at the mercy of mercenary governments, the members of Anjuman Talaba-e-Islam (ATI) should take up the responsibility of re-educating the students of colleges and universities who feel totally disoriented and depressed after during and after their tenure at academic institutions. They should be guided to the path of real learning followed by action so that they might not become, in the words of T.S Eliot, "hollow men, the stuffed men with their heads filled with straws". We need to restart training sessions to produce, refine and maintain skills allied with modern job market such as communication methods, teamwork, altruism, co-operation, creative outlook, decision making tools, time management etc.

إِنَّا لِلَّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

سابق ضلع ناظم سیالکوٹ ونائب صدر مصطفائی تحریک سیالکوٹ

رانا محمد ریاض

دارِفانی سے کوچ کر گئے

انجمن طلبہ اسلام کے سابق مرکزی سیکرٹری اطلاعات ارشد جاوید مصطفائی، محمد اسلم بھٹی، سابق سیکرٹری جنزل محمد اکرم رضوی کی

والدہ محترمہ رحلت فرما گئیں

سابق رہنما انجمن طلباء اسلام اور
پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کے مرکزی صدر حافظ محمد افضل بٹ کی

والدہ محترمہ قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں

ادارہ نوائے انجمن تمام احباب کے غم میں برابر کا شریک اور دعا گو ہے کہ اللہ کریم مرحومین کی کامل مغفرت فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے سرفراز فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

وابستگان انجمن کیلئے

عظیم خوشخبری

مکتبہ انجمن بحال ہو چکا

نصاب انجمن، نیا ترمیم شدہ لٹریچر، ترانے، پرچم، میڈل، بیجز، انٹرو کارڈ، ہمدرد کارڈ (فارم) اور نوائے انجمن کی اشاعت ہو رہی ہے۔ جبکہ بالخصوص لکڑی پر پر تیار کردہ سیدی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا مونوگرام تیار کیا گیا ہے جسکی قیمت ڈلیوری چارجز سمیت صرف **1000** روپے رکھی گئی ہے اس سے حاصل ہونے والی آمدن سے مکتبہ انجمن کو خود کفیل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ انجمن کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے لکڑی پر تیار کردہ سیدی یارسول کا مونوگرام خود بھی خریدیں اور حلقہ احباب کی توجہ بھی اس جانب مبذول کروائیں تعاون کریں۔ نوٹ: دفاتر واداروں میں لگانے کے لیے انجمن کے نام کے بغیر والا مونوگرام بھی موجود ہے۔

رابطہ: **سید حسنین نوری**
مرکزی سیکرٹری نشرواشاعت ونگران مکتبہ انجمن

0331 6465156,0307 6465156

FUTURISTIC EDUCATION
AS INSTRUMENT OF REGENERATION OF
MUSLIM UMMAH

By
Prof Muhammad Shahid Raza
Ex- Vice president ATI

The importance of education can be well understood in the backdrop of the first revelation of the holy Quran Allah commanded his dearest prophet to "Read In the name of Lord who created. He created man with sticky substance". Man in his mortal frame is nothing more than mere clot of blood. His nobility lies not in masterfully designed body but in spiritual and intellectual grandeur that springs from cognizance of the universe around us.

From exploring the creation of the Creator to experiencing the nobility of existence, every step towards fulfillment of life's ulterior goals is marked with learning. Allah conferred upon man the most exalted status—His vicegerent on earth—for the divine knowledge He ingrained in man's heart. It is quite noteworthy that Allah first blessed man with transcendental insight into nature of things before declaring him superior to all other creatures. As we reflect on the spirit of Allah's greatest blessing, i.e. divine knowledge, we come across broad spectrum of intellectual sublimity exhibited by the chosen servants of God. On many occasions in the Holy Quran Allah has categorically underpinned the supremacy of the knowledgeable over the ignorant. Those who go astray from the path of truth are indeed dimwit like lowly animals and, in some cases, worse than beasts.

The question arises as to what sort of knowledge draws a definitive line between animal and man. Is the knowledge contained in books and disseminated from academic institutions qualifies a learner to assume the status of crown of creation? Does traditional education come, in any sense, closer to knowledge that exalted man above angels on the eve of initiation of human race? Can acquisition of knowledge be limited to some academic degree or to some specific span of time? What is the meaning of the tradition of the Holy Prophet ﷺ "Seek knowledge from cradle to grave"? How can we interpret the Hadith that a person should not live a day without being either a teacher or a learner? The answers to all such questions are too evident to be elaborated with some scholarly references. A person having average common sense can comprehend the fact that real learning is far greater than conventional education.

Our education system has been void of ulterior goal of learning that enables a person to address moral and spiritual dilemmas for last seven decades. The students are engaged in rat race of marks and subsequent employment in competitive market that attaches no value to moral concerns and humane worldview. Ironically speaking, our education milieu is adversely affected by age-ridden precept despite the furor regarding makeover of system vis-à-vis industry-driven economy. We are neither prepared for 21st century challenges nor equipped with moral strength to bring about revival of the learning that propelled the Muslim Ummah to the peak of all round progress from 10th to 12th century. In European history that period is labeled as dark ages marked with ignorance, poverty and filth. What happened to the Muslim Ummah in general is not hard to figure out. Political instability churned out egotistic monarchies which neither cared for material prosperity nor intellectual propensity for development of socio-economic

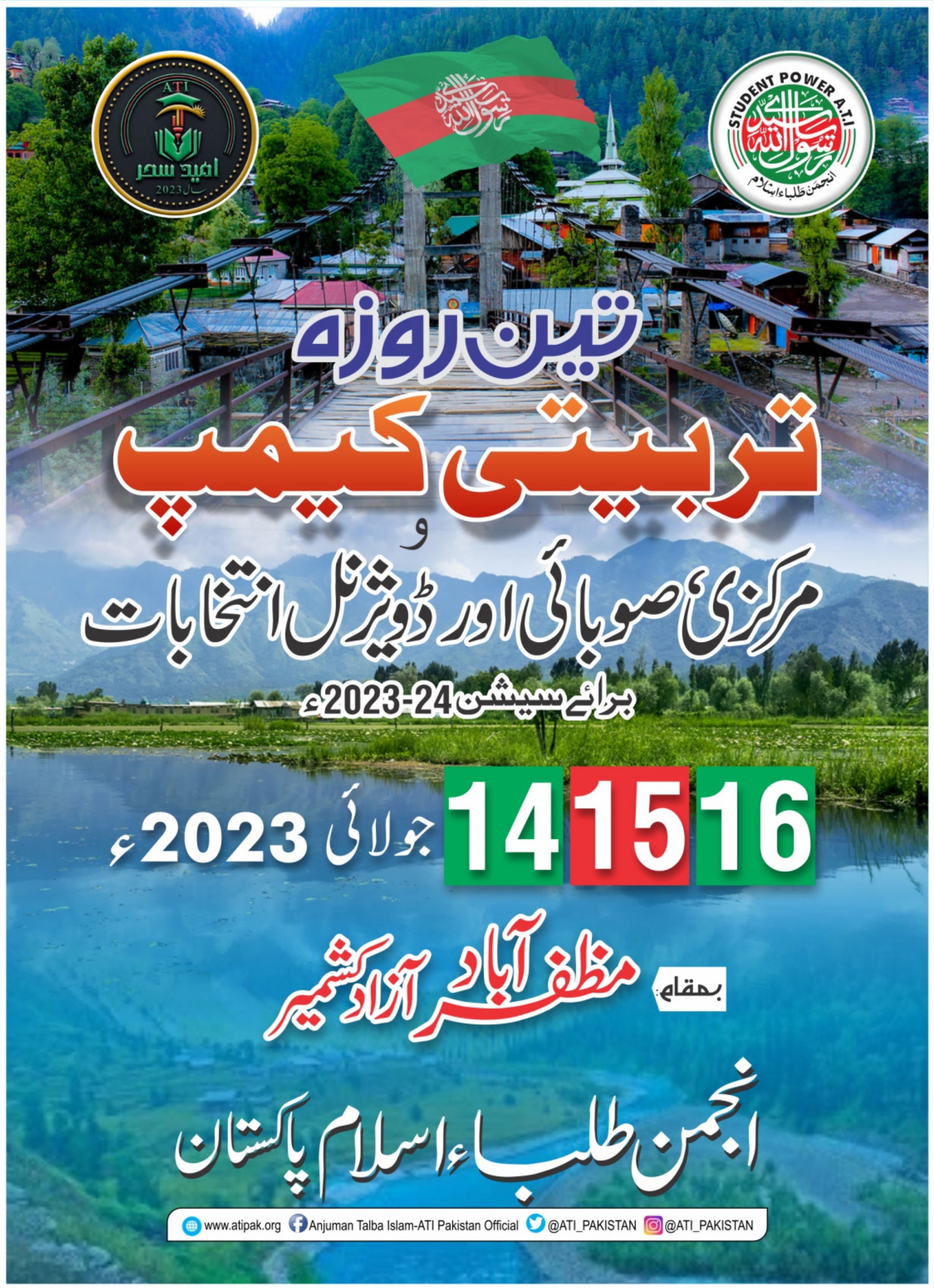
ATI
امید سحر
سال 2023
STUDENT POWER A.T.I
انجمن طلباء اسلام
تین روزہ
تربیتی کیمپ
و
مرکزی، صوبائی اور ڈویژنل انتخابات
برائے سیشن 2023-24ء
14 15 16 جولائی 2023ء
بمقام: مظفر آباد آزاد کشمیر
انجمن طلباء اسلام پاکستان
www.atipak.org Anjuman Talba Islam-ATI Pakistan Official @ATI_PAKISTAN @ATI_PAKISTAN